قصائدِ غوثیہ

(حضرت غوث اعظمؓ کے چند نادر قصائد)

سگِ درگاہِ جیلان شو چو خواہی قُربِ ربانی
کہ بر شیران شرف دارد سگِ درگاہِ جیلانی

سگِ درگاہِ جیلانی
افتخار احمد حافظ قادری

طالبِ دعا
میاں خوشی محمد سجادہ نشین
حضرت داتا گنج بخشؒ لاہور۔

برائے ایصالِ ثواب
حاجی میاں محمد عثمان مرحوم

44861

GOVERNMENT OF PAKISTAN

NATIONAL LIBRARY OF PAKISTAN

DELIVERY OF BOOKS AND NEWSPAPERS BRANCH,
CONSTITUTION AVENUE ISLAMABAD

No. F4-91/2nd DBNS Dated the 24/11 2002.

RECEIPT

Dear Sir,

I, acknowledge with thanks the receipt of one copy of each of the following book/books delivered under Section 47 of the Copyright Law, 1962 (XXXIV of 1962) as amended in 1992.

Title of book(s) received

(1) قصائد نوریہ

(2)

(3)

Yours faithfully,

PCPPI—3791(99)Dept of Lib.—4-10-99—5000.

دعائے بخشش و مغفرت بحق جمیع امتِ محمدیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
خصوصاً مصنف کتاب ھذا اور لکھنے والوں کیلئے کریں

قصائدِ غوثیہ

تاریخ وتعدادِ اشاعت (باراول) جنوری 2002ء (1100)

(باردوم) فروری 2002ء (1100)

برائے ایصالِ ثواب حاجی میاں محمد عثمان مرحوم

ناشر و ملنے کا پتہ میاں خوشی محمد سجادہ نشین

حضرت داتا گنج بخش علی ہجویریؒ

مین داتا بازار، لاہور۔فون: 7225788

صومعہ سرا - گیلانِ مُعلیٰ (ایران)

مزار پُر انوار

سیدۃ فاطمۃ اُم الخیرؒ
والدہ ماجدہ حضرت غوثِ اعظمؒ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَآلِهٖ

غوثِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے چند نادر قصائد

باجازت

السید تیسیر محمد یوسف الحسنی السمهودی
(مدینه منوره)

السید أحمد ظفر الگیلانی
متولی و سجاده نشین درگاه غوثیه
بغداد شریف - عراق

السید صباح السید ابراهیم الحسینی
متولی و سجاده نشین امام قاضی ابو یوسف
الکاظمیه المقدسه- بغداد شریف

ترتیب و تقدیم

افتخار احمد حافظ قادری
سگِ درگاہِ جیلانی

شوال 1422ھ، جنوری 2002ء، (1100)

حمد باری تعالیٰ

از

سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

بے حجابانہ در آ از درِ کاشانۂ ما
که کسے نیست بجز دردِ تودرخانۂ ما
فتنہ انگیز مشو کاکلِ مشکین مکشائے
تابِ زنجیر نہ دارد دلِ دیوانۂ ما
مُرغِ باغِ ملکوتیم دریں دیرِ خراب
میشود نورِ تجلائے خدا دانۂ ما
گرنکیر آید و پرسد کہ بگورب تو کیست
گویم آں کس کہ ربود ایں دلِ دیوانۂ ما
با احد درلحد تنگ بگوئیم کہ دوست
آشنائیم توئیٔ غیرِ تو بیگانۂ ما
شکر للہ کہ نمردیم و رسیدیم بدوست
آفرین باد برین ہمتِ مردانۂ ما
محیؔ برشمع تجلائے جمالش میسوخت
دوست میگفت زہے ہمتِ مردانۂ ما

نعت رسول مقبول ﷺ

از

سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

غلامِ حلقہ بگوشِ رسُولؐ ساداتم
زہے نجات نمودن حبیب و آیاتم
کفایت است ز روحِ رسولؐ اولادش
ہمیشہ وردِ زباں جملۂ مہماتم
زغیرِ آلِ نبیؐ حاجتے اگر طلبم
روا مدار یکے از ہزار حاجاتم
دلم ز عشقِ محمد ﷺ پُر است و آلِ مجید
گواہ حال من است ایں ہمہ حکایاتم
چو ذرّہ ذرّہ شود ایں تنم بہ خاکِ لحد
تو بشنوی صلوات از جمیع ذراتم
کمینہ خادمِ خُدّامِ خاندانِ توأم
زخادمیِ تو دائم بود مناجاتم
سَلام گویم و صلوات بر تو ہر نفسے
قبول کن بہ کرم این سَلام و صلواتم

انتساب

اس قلیل سی کوشش کو حضور غوث پاک سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے والد ماجد حضرت ابو صالح موسیٰ جنگی دوست رحمۃ اللہ علیہ، آپ کی والدہ ماجدہ سیدۃ فاطمۃ ام الخیرؒ اور آپ رحمۃ اللہ علیہ کے نانا حضرت شیخ عبداللہ الصومعی رحمۃ اللہ علیہ کے نام کرتا ہوں۔

افتخار احمد حافظ قادری

حاجیِ بُغداد و گیلان

بغداد شریف اگر حضور غوثِ پاک رحمۃ اللہ علیہ کا مسکن و مدفن ہے تو گیلانِ مُعلیٰ آپ رحمۃ اللہ علیہ کا مولد اور آپ رحمۃ اللہ علیہ کے اجداد کا مسکن و مدفن ہے۔ حضرت شاہ ابو المعالی قادری رحمۃ اللہ علیہ ایک مقام پر سرکار غوثِ پاک رحمۃ اللہ علیہ کے عشق و محبت میں بغداد شریف اور گیلان شریف کے بارے میں ارشاد فرماتے ہیں۔

حاجیِ بغداد گیلانم ز شوق حضرتش
گہ سوئے بغداد گاہے سوئے گیلان میروم

کہ میں بغداد شریف اور گیلان معلیٰ کا حاجی ہوں اور حضور غوثِ پاک رحمۃ اللہ علیہ کے شوقِ وصال سے کبھی جانبِ بغداد (عراق) اور کبھی جانبِ گیلان (ایران) جاتا ہوں۔

اس بندۂ ناچیز کو ربیع الثانی ۱۴۲۲ھ میں، سرکار مدینہ ﷺ کی بارگاہ اقدس میں منظوم، چند عربی نعتیہ قصائد سے انتخاب بنام ''گلدستۂ قصائد مبارکہ'' پیش کرنے کا شرف حاصل ہوا، اس گلدستہ کے آخری حصے ''قصائد غوثیہ'' میں اپنی ایک آرزو کا اظہار اس طرح کیا تھا کہ ایک مرتبہ تو بغداد شریف اور گیلان معلیٰ کی حاضری کا شرف حاصل ہو چکا ہے لیکن یا غوث اعظم! ایک مرتبہ پھر آپ کی نگاہ کرم کا منتظر ہوں۔ یقین مانیں کہ ایسی قبولیت والی مبارک ساعت تھی کہ کتاب کے مکمل ہوتے ہی سرکار بغداد رحمۃ اللہ علیہ کی طرف سے بلاوا آ گیا اور اس ناچیز کیلئے فوری ایسے انتظامات بھی ہو گئے کہ رجب المرجب (۱۴۲۲ھ) کے مبارک مہینہ میں اپنے پانچ احباب کے ہمراہ محترمی پروفیسر محمد سرور شفقت قادری کے زیرِ قیادت غوث الثقلین سیدُ السادات حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی بارگاہ اقدس میں پہنچ گئے اور پھر مسجد سیدنا غوثِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ میں شب معراج کے حوالے سے ہونے والی پر کیف محفل میں بھی شرکت کی سعادت حاصل ہوئی، اس موقع پر میں اپنی قسمت پر ناز کر رہا تھا کہ پچھلی شبِ معراج سرکار مدینہ ﷺ کی خدمت اقدس میں اور اس مرتبہ شب معراج

سرکار بغداد رضی اللہ عنہ کی خدمت میں گزر رہی ہے۔ لیکن یہ مبارک اور پر کیف لمحاتِ وصال تو اتنے قلیل ہوتے ہیں کہ ان کے گزرنے کا پتہ بھی نہیں چلتا۔

حیف در چشم زدن صحبت یار آخر شد
رُوئے گل سیر ندیدیم و بہار آخر شُد

بغداد شریف میں حاضری پھر ملک شام کی زیارات اور واپسی پر گیلان شریف میں حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ کی والدہ ماجدہ سیدۃ فاطمۃ اُم الخیر المشہور بہ سیدۃ النساءؒ کی خدمت اقدس میں بھی حاضری کا شرف حاصل ہوا اور الحمد اللہ یوں یہ بندۂ ناچیز بھی حضرت شاہ ابوالمعالی قادری رضی اللہ عنہ کی سنت پر عمل کی کوشش کرتے ہوئے ایک بار پھر بغداد شریف اور گیلان شریف حاضری دے کر بغداد اور گیلان کا حاجی ہو گیا ہے۔ لیکن گیلان شریف کے حوالے سے ایک شدید خواہش باقی ہے جسکی جلد از جلد تکمیل کیلئے قارئین آپ بھی خلوص اور دل کی گہرائیوں سے دعا کریں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ حضور غوثِ پاک رضی اللہ عنہ کے عظیم والدِ ماجد حضرت ابو صالح موسیٰ جنگی دوست رضی اللہ عنہ کے مزار مبارک پر بھی حاضری کا شرف نصیب فرمائے۔

منم سائل بجز تو نیست غم خوارم کہ گیرد دست
برحمت کن نظر برمن توئی مختار سبحانی

یا غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ میں تو ایک سوالی ہوں جس کا آپ رضی اللہ عنہ کے سوا کوئی غم خوار نہیں کہ جو اس کی مدد کرے آپ رضی اللہ عنہ ہی مجھ پر نظر رحمت فرمائیں کیونکہ آپ رضی اللہ عنہ ہی مختار سبحانی ہیں۔

گلدستہ قصائد مبارکہ کے آخر میں حضور غوثِ پاک رضی اللہ عنہ کے چند نادر قصائد سے منتخب اشعار بھی پیش کئے تھے اور قارئین کرام سے دُعا کی درخواست کی تھی کہ اللہ تبارک وتعالیٰ ہمیں یہ توفیق عطا فرمائے کہ ہم سید الاولیاء سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کے ان قصائد مبارکہ کو بنام ''قصائد غوثیہ'' پیش کرنے کی سعادت حاصل کریں، سو یہ دعا بھی قبول ہوئی اور اب قارئین کی خدمت میں ایک خوبصورت سا گلدستہ بنام ''قصائد غوثیہ'' پیش کر

رہے ہیں جس میں حضور غوثِ پاک رضی اللہ عنہ کے آٹھ عدد نادر قصائد مبارکہ شامل ہیں۔ ان قصائد مبارکہ میں حضرت غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ نے اپنے عظیم الشان مرتبے اور علو کی طرف لوگوں کو متوجہ کیا ہے اور ساتھ ساتھ اپنے مریدانِ باصفا کی حوصلہ افزائی بھی فرمائی ہے۔ ہمارے کچھ لوگ اس خدشے کا اظہار کرتے ہیں کہ اپنی زبانی اپنی تعریف کرنا تو خودنمائی کے زمرے میں آتا ہے تو اتنے بڑے شیخ نے ان قصائد میں کیونکر اپنی تعریف اور اتنی بڑی بڑی باتیں ارشاد فرمائیں تو اس کا پہلا جواب تو سرکارِ بغداد نے خود ہی اپنے ایک قصیدے میں دے دیا ہے۔

وَمَا قُلْتُ هٰذَا الْقَوْلَ فَخْرًا وَاِنَّمَا
اَتَى الْاِذْنُ حَتّٰى يَعْرِفُوْنَ حَقِيْقَتِىْ
(میں نے یہ باتیں بطور فخر نہیں کہیں بلکہ مجھے حکم آیا ہے تاکہ لوگ
میری حقیقت کو پہچان لیں)

دوسرا تحدیث نعمت کے طور پر اللہ تبارک وتعالیٰ نے جن نعمتوں سے نوازا ہو شکرانے کے طور پر ان کا اظہار بھی ضروری ہے۔ سرکار مدینہ ﷺ کی خدمت اقدس میں ایک امیر صحابی پیوند لگے کپڑے پہن کر حاضر ہوتے ہیں۔ انہیں دیکھ کر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے تمہیں جو نعمت عطا کی ہے اس کے شکریے کے طور پر اس کا اظہار بھی ضروری ہے لہٰذا تم استطاعت کے مطابق کپڑے پہنو۔

تیسرا یہ باتیں اس وقت زبان سے جاری ہوتی ہیں کہ جب ایک حدیث قدسی کے مطابق بندے کی زبان پر رب بولتا ہے۔ اسی موضوع کو حضرت مولانا روم رضی اللہ عنہ نے اس انداز میں بیان کیا ہے کہ

گفتہ او گفتہ اللہ بود
گرچہ از حُلقوم عبداللہ بود

یعنی خاصانِ خدا کی زبان سے نکلے ہوئے الفاظ خدا ہی کے الفاظ ہوتے ہیں اور ان کی تو صرف زبان ہی ہوتی ہے۔

قارئین ان تمام قصائد مبارکہ کو ادب واحترام اور خلوص دل سے پڑھیں اور اگر کوئی بات عقل ومنطق کے تحت سمجھ میں نہ آئے تو اس کا انکار ہرگز ہرگز نہ کریں اور نہ ہی کوئی اعتراض وتنقید کریں بلکہ اس راز کے سمجھنے کیلئے رب تعالیٰ سے دعا کریں۔ یہ تمام قصائد قضائے حاجات اور حل مشکلات کیلئے مجرب ہیں۔ ان کا ورد کرنے سے حب الٰہی اور حضور پاک ﷺ کی محبت دل میں پیدا ہوتی ہے۔ ان کے پڑھنے سے حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ اور بقیہ اولیاء عظام کی زیارات نصیب ہوتی ہیں ہر قسم کی دینی ودنیاوی نعمتیں حاصل ہونے کے علاوہ آپ رضی اللہ عنہ کی خاص امداد حاصل ہوتی ہے۔ انسان بچشم عنایت محفوظ ہو جاتا ہے۔ اور طالب حق بہت جلد اپنے مقصد میں کامیاب ہو جاتا ہے۔

یہ قصائد حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ کے سوانح وفضائل ومناقب پر مشتمل کتاب ''مظہر جمال مصطفائی'' سے اخذ کئے گئے ہیں اور انہوں نے کتاب ''الفیوضات الربانیہ'' سے حاصل کئے ہیں۔ ہم کتاب کے مؤلف اور ناشر کے شکر گزار ہونے کے علاوہ ان کیلئے دعا گو بھی ہیں۔ اسی طرح اس خوبصورت گلدستہ کو آپ کی خدمت میں پہنچانے کیلئے جن جن حضرات کا کسی طور بھی تعاون شامل رہا ان کا بھی تہہ دل سے شکر گزار ہوں بالخصوص بندہ کے استاد محترم ڈاکٹر محمد حسین تسبیحی اور ملک کے معروف نعت گو شاعر، تاریخ گو اور معروف تضمین نگار محترم عبدالقیوم طارق سلطانپوری میرے خصوصی شکریے کے مستحق ہیں کہ جنہوں نے اس گلدستہ پر اپنے خیالات منظوم فرمائے اللہ تبارک وتعالیٰ سبکو جزائے خیر عطا فرمائے۔ (آمین) قصائد مذکورہ حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ کے محبین میں بغیر کسی ہدیہ تقسیم کئے جائیں گے۔ قارئین صرف دعا کریں کہ یہ قلیل سی کوشش حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ کی بارگاہ اقدس میں شرف قبولیت حاصل کر لے۔

قارئین آج جس وقت یہ کلمات تحریر کر رہا ہوں نہایت ہی برکتوں اور فضیلتوں والا مبارک مہینہ اپنے آخری عشرے سے گزر رہا ہے آج جمعرات اور 27 رمضان المبارک ہے مجھے یاد آیا کہ پچھلے رمضان المبارک میں بھی درود شریف کی ایک کتاب ''الکنوز المحمدیہ فی الصلاۃ علی خیر البریۃ ﷺ'' کا اردو ترجمہ بنام ''خزانۂ درود و

سلام'' کرنے کی سعادت حاصل ہوئی تھی اور 27 رمضان المبارک کو ہی اس کتاب کا بھی پیش لفظ تحریر کیا تھا اور الحمد اللہ آج قصائد غوثیہ کا پیش لفظ بھی اسی تاریخ کو تحریر کرنے کی سعادت حاصل ہو رہی ہے۔ یہ سب اللہ تبارک وتعالیٰ کا فضل وکرم اور سرکار مدینہ ﷺ کی خصوصی نظر رحمت ہے۔

قارئین کرام آپ بھی میری اس دعا میں شامل ہو کر آمین کہیں کہ اے رب العالمین نبی پاک ﷺ کے وسیلۂ جلیلہ اور اس عظیم مبارک مہینہ، دن اور ساعت کے طفیل میری قلیل سی تمام قلمی کاوشوں کو قبول ومنظور فرما کر انہیں میرے لئے، میرے والدین، آباؤ اجداد، اہل خانہ، اساتذہ ومشائخ اور جملہ احباب ومتعلقین کی بخشش ومغفرت کا سبب بنا دے، یارب العالمین نبی پاک ﷺ کے طفیل اپنے خصوصی کرم سے ایسے انتظامات فرما دیں کہ رمضان المبارک بھی سرکار مدینہ ﷺ کی خدمت اقدس میں گزارنے کا شرف حاصل ہوا اور جن جن بزرگان دین اور عشاقان رسول ﷺ کے مزارات مبارکہ پر حاضری کی شدید خواہش ہے ان کی تکمیل کیلئے بھی اسباب مہیا فرما دیں۔

آمین بجاہ المرسلین ﷺ

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کی دعاؤں کا محتاج

افتخار احمد حافظ

سگ درگاہ جیلانی

افتخار احمد حافظ قادری

27 رمضان المبارک 1422ھ

مجھے بھی مدینے بلا میرے مولا
کرم کی تجلی دکھا میرے مولا
افتخار احمد حافظ

راولپنڈی

27 رمضان المبارک 1422ھ

13 دسمبر 2001ء

قصیدہ نمبر 1

سَقَانِي الْحُبُّ كَاسَاتِ الْوِصَالِ ۱ فَقُلْتُ لِخَمْرَتِي نَحْوِي تَعَالِي

عشق و محبت نے مجھے وصل کے پیالے پلائے پس میں نے شراب سے کہا کہ اور میری طرف آ

سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِي فِي كُؤُوسٍ ۲ فَهِمْتُ بِسُكْرَتِي بَيْنَ الْمَوَالِي

ساغر پہ ساغر میرے پاس آتے رہے پس میں نے انہیں یارانِ محفل کے ہمراہ عالم مستی میں نوش کیا

وَقُلْتُ لِسَائِرِ الْاَقْطَابِ لُمُّوا ۳ بِحَالِي وَادْخُلُوا اَنْتُمْ رِجَالِي

میں نے سارے اقطاب سے کہا کہ آؤ میرے سلسلے میں داخل ہو جاؤ کیونکہ تم میرے رفقاء ہو

وَهِيمُوا وَاشْرَبُوا اَنْتُمْ جُنُودِي ۴ فَسَاقِي الْقَوْمِ بِالْوَافِي مَلَالِي

ہمت کرو اور جام معرفت پیو کہ تم میرے لشکری ہو کیونکہ ساقی قوم نے میرے لیے لبالب جام بھر رکھے ہیں

شَرِبْتُمْ فُضْلَتِي مِنْ بَعْدِ سُكْرِي ۵ وَلَا نِلْتُمْ عُلُوِّي وَاتِّصَالِي

میرے مست ہونے کے بعد تم نے میری بچی کچی شراب پی لی لیکن میرے بلند مرتبے اور مقام قرب کو نہ پا سکے

مَقَامُكُمُ الْعُلٰى جَمْعًا وَلٰكِنْ ۶ مَقَامِي فَوْقَكُمْ مَا زَالَ عَالِي

اگرچہ تم سب کا مقام بلند ہے لیکن میرا مقام تمہارے مقام سے بہت بلند ہے اور ہمیشہ بلند رہے گا

اَنَا فِي حَضْرَةِ التَّقْرِيبِ وَحْدِي ۷ يُصَرِّفُنِي وَحَسْبِي ذُو الْجَلَالِ

میں بارگاہ عالی میں یکتا و یگانہ ہوں اللہ تعالے مجھے درجہ بدرجہ ترقی دیتا ہے وہی میرے لیے کافی ہے

اَنَا الْبَازِيُّ اَشْهَبُ كُلِّ شَيْخٍ ۸ وَمَنْ ذَا فِي الرِّجَالِ اُعْطِيَ مِثَالِي

میں تمام مشائخ کے درمیان [illegible] جیسا باز اشہب پرندوں میں مردان خدا میں سے کون ہے بتلاؤ جو میری مثل ہو

كَسَانِي خِلْعَةً بِطِرَازِ عَزْمٍ ۹ وَتَوَّجَنِي بِتِيجَانِ الْكَمَالِ

اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ خلعت پہنایا جس پر عزم کے بیل بوٹے تھے اور تمام کمالات کے تاج میرے سر پر رکھے،

وَاَطْلَعَنِي عَلٰى سِرٍّ قَدِيمٍ ۱۰ وَقَلَّدَنِي وَاَعْطَانِي سُؤَالِي

اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنے راز قدیم سے آگاہ کیا اور مجھے عزت کا ہار پہنایا اور جو کچھ میں نے مانگا وہ عطا کیا

وَوَلَّانِي عَلَى الْاَقْطَابِ جَمْعًا ۱۱ فَحُكْمِي نَافِذٌ فِي كُلِّ حَالِ

اور مجھے تمام اقطاب پر حاکم بنایا، پس میرا حکم ہر حال میں جاری ہے

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّي فِي بِحَارٍ ۱۲ لَصَارَ الْكُلُّ غَوْرًا فِي الزَّوَالِ

اگر میں اپنا راز سمندروں پر ڈالوں تو سب کا پانی جذب ہو کر خشک ہو جائے اور انکا نشان بھی باقی نہ رہے

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّي فِي جِبَالٍ ۱۳ لَدُكَّتْ وَاخْتَفَتْ بَيْنَ الرِّمَالِ

اگر میں اپنا راز پہاڑوں پر ڈالوں تو وہ ریزہ ریزہ ہو کر ریت میں مل جائیں کہ ان میں اور ریت میں فرق نہ ہو

فَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ نَارٍ ۱۴ لَخَمِدَتْ وَانْطَفَتْ فِي سِرِّ حَالِ

اگر میں اپنا راز آگ پر ڈالوں تو میرے راز سے بالکل سرد ہو جائے اور اس کا نام و نشان باقی نہ رہے

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ مَيْتٍ ۱۵ لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلٰى مَشٰى لِي

اگر میں اپنا راز مردے پر ڈالوں تو وہ فوراً اللہ تعالیٰ کی قدرت سے اٹھ کھڑا ہو اور چلنے لگے،

وَمَا مِنْهَا شُهُورٌ اَوْ دُهُورٌ ۱۶ تَمُرُّ وَتَنْقَضِي اِلَّا اَتَى لِي

مہینے اور زمانے جو گزر چکے ہیں یا گزر رہے ہیں بلاشک وہ میرے پاس ہو کر گزرتے ہیں۔

وَتُخْبِرُنِي بِمَا يَاْتِي وَيَجْرِي ۱۷ وَتُعْلِمُنِي فَاَقْصِرْ عَنْ جِدَالِي

اور وہ مجھ کو گزرے ہوئے اور آنیوالے واقعات کی خبر دیتے ہیں اے منکر کرامت جھگڑے سے باز آ،

مُرِيدِي هِمْ وَطِبْ وَاشْطَحْ وَغَنِّ ۱۸ وَافْعَلْ مَا تَشَا فَالْاِسْمُ عَالِي

اے میرے مرید سرشارِ عشقِ الٰہی ہو اور خوش رہ اور بے پرواہ ہو اور جو چاہے کر کیونکہ تیری نسبت میرے نام سے ہے جو بہت بلند ہے

مُرِیْدِی لَا تَخَفْ اَللّٰهُ رَبِّیْ ۱۹ عَطَانِیْ رِفْعَةً نِلْتُ الْمَنَالِیْ

اے میرے مرید کسی سے مت ڈر اللہ تعالیٰ میرا رب ہے اس نے مجھے وہ بلندی عطا فرمائی ہے کہ جس سے میں اپنی مطلوبہ آرزوؤں کو پالیتا ہوں

طُبُوْلِیْ فِی السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ دُقَّتْ ۲۰ وَشَاؤُسُ السَّعَادَةِ قَدْ بَدَالِیْ

میرے نام کے ڈنکے آسمانوں اور زمین میں بج رہے ہیں اور نیک بختی کے نقیب میرے لیے ظاہر ہوئے ہیں

بِلَادُ اللّٰهِ مُلْکِیْ تَحْتَ حُکْمِیْ ۲۱ وَوَقْتِیْ قَبْلَ قَبْلِیْ قَدْ صَفَالِیْ

اللہ تعالیٰ کے تمام شہر میرے زیرِ فرمان ہیں اور پیدا ہونے سے قبل ہی میرا قلب اللہ تعالیٰ نے مصفٰے کر دیا تھا

نَظَرْتُ اِلٰی بِلَادِ اللّٰهِ جَمْعًا ۲۲ کَخَرْدَلَةٍ عَلٰی حُکْمِ اتِّصَالِیْ

مَیں نے اللہ تعالیٰ کے تمام شہروں کو دیکھا تو سب مل کر رائی کے دانے کے برابر دکھائی دیئے

وَکُلُّ وَلِیٍّ لَّهٗ قَدَمٌ وَّاِنِّیْ ۲۳ عَلٰی قَدَمِ النَّبِیِّ بَدْرِ الْکَمَالِ

ہر ولی کسی نبی کے قدم پر ہوتا ہے اور میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے قدم پر ہوں جو آسمانِ کمال کے بدرِ کامل ہیں

دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتّٰی صِرْتُ قُطْبًا ۲۴ وَنِلْتُ السَّعْدَ مِنْ مَّوْلَی الْمَوَالِیْ

میں علم سیکھتے سکھاتے قطب بن گیا اور یہ سعادت مجھے فضلِ الٰہی سے حاصل ہوئی ہے ،

فَمَنْ فِیْ اَوْلِیَاءَ اللّٰهِ مِثْلِیْ ۲۵ وَمَنْ فِی الْعِلْمِ وَالتَّصْرِیْفِ حَالِیْ

پس اولیاء اللہ میں کون ہے جو میرے مثل ہے اور کون ہے جو علم اور تصرف میں میری ہمسری کرے

رِجَالِیْ فِیْ هَوَاجِرِهِمْ صِیَامٌ ۲۶ وَفِیْ ظُلَمِ اللَّیَالِیْ کَاللَّاٰلِ ،

میرے مرید موسمِ گرما میں روزے رکھتے ہیں اور راتوں کی تاریکی میں (نورِ عبادت) سے موتیوں کی طرح چمکتے ہیں

مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ وَاشٍ فَاِنِّیْ ۲۷ عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ

اے میرے مرید کسی بد باطن مخالف سے نہ ڈر کیونکہ لڑائی میں مَیں نہایت ثابت قدم اور دشمن کو ہلاک کرنیوالا ہوں

اَنَا الْجِیْلِیْ مُحْیِ الدِّیْنِ اِسْمِیْ ۲۸ وَاَعْلَامِیْ عَلٰی رَاْسِ الْجِبَالِ

میں جیلان کا رہنے والا ہوں اور محی الدین میرا لقب ہے اور میری عظمت کے جھنڈے پہاڑوں کی چوٹیوں پر لہرا رہے ہیں

اَنَا الْحَسَنِیُّ وَالْمَخْدَعُ مَقَامِیْ ۲۹ وَاَقْدَامِیْ عَلٰی عُنُقِ الرِّجَالِ

مَیں امام حسن کی اولاد سے ہوں اور مُخدع میرا مقام ہے اور میرے قدم تمام اولیاء کی گردنوں پر ہیں ،

وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْهُوْرُ اِسْمِیْ ۳۰ وَجَدِّیْ صَاحِبُ الْعَیْنِ الْکَمَالِ

اور عبد القادر میرا مشہور نام ہے اور میرے نانا حضور صلے اللہ علیہ وسلم سرچشمہ کمال ہیں ۔

منقبت بحضور سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ
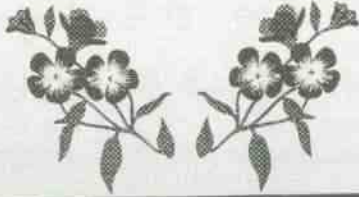
تیری ذات ہے بے شک لاثانی، یا غوثِ اعظم جیلانی رحمۃ اللہ علیہ
کرو دور میری یہ حیرانی، یا غوثِ اعظم جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

مجھے رنج و الم نے گھیرا ہے، اک آسرا ہے تو تیرا ہے
تیرے ہوتے ہو کیوں یہ پریشانی، یا غوثِ اعظم جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

بے تاب ہے دل، ناشاد ہے دل، ناکام ہے دل، برباد ہے دل
کب تک یہ رہے گی ویرانی، یا غوثِ اعظم جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

گر قابل ہوں تو تیرا ہوں، ناقابل ہوں تو تیرا ہوں
کر لینا قبول ثنا خوانی، یا غوثِ اعظم جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

اعظم کو نہیں دولت کی ہوس، عظمت کی ہوس، شوکت کی ہوس
ملے آپؒ کے در کی دربانی، یا غوثِ اعظم جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

قصیدہ نمبر 2

نَظَرْتُ بِعَيْنِ الْفِكْرِ فِي حَانِ حَضْرَتِي ۱ حَبِيبًا تَجَلَّى لِلْقُلُوبِ فَحَنَّتِ

میں نے دوست کو اپنے قربِ خاص کے وقت بچشمِ تفکر دیکھا وہ دلوں پر جلوہ گر ہوا تو دل اس کے مشتاق ہو گئے

سَقَانِي بِكَأْسٍ مِنْ مُدَامَةِ حُبِّهِ ۲ فَكَانَ مِنَ السَّاقِي خُمَارِي وَسَكْرَتِي

مجھے دوست نے اپنی شرابِ محبت کا جام پلایا پس میری مستی اور مدہوشی ساقی ہی کی طرف سے ہے

يُنَادِمُنِي فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ ۳ وَمَا زَالَ يَرْعَانِي بِعَيْنِ الْمَوَدَّةِ

وہ ہر دن اور رات میں میرا ساقی ہے اور ہمیشہ محبت کی نگاہ سے میری رعایت فرماتا ہے

ضَرِيحِي بَيْتُ اللهِ مَنْ جَاءَ زَارَهُ ۴ يُهَرْوِلُ لَهُ يَحْظَى بِعِزٍّ وَرِفْعَةِ

میری قبر شریف اللہ کا گھر ہے جو اس کی زیارت کو آئیگا اور سعی کرے گا عزت و بلندی سے بہرہ ور ہوگا

وَسِرِّي سِرُّ اللهِ سَارٍ بِخَلْقِهِ ۵ فَلُذْ بِجَنَابِي إِنْ أَرَدْتَ مَوَدَّتِي

میرا باطن اللہ کا بھید ہے اس کی مخلوق میں سرایت کیے ہوئے ہے تو میری بارگاہ میں پناہ لے اگر میری دوستی چاہتا ہے

وَأَمْرِي أَمْرُ اللهِ إِنْ قُلْتُ كُنْ يَكُنْ ۶ وَكُلٌّ بِأَمْرِ اللهِ فَاحْكُمْ بِقُدْرَتِي

اور میرا حکم اللہ کا حکم ہے اگر میں کہوں ہوجا تو ہو جاتا ہے اور میری یہ سب قدرت اللہ کے حکم سے ہے

وَأَصْبَحْتُ بِالْوَادِي الْمُقَدَّسِ جَالِسًا ۷ عَلٰى طُورِ سِينَا قَدْ سَمَوْتُ بِخِلْعَتِي

اور میں نے صبح کی وادیٔ مقدس میں بیٹھے طورِ سینا پر اور میں اپنی پوشاک (مقام و مرتبہ) کے ساتھ اونچا ہوگیا

وَطَابَتْ لِيَ الْأَكْوَانُ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۸ فَصِرْتُ لَهَا أَهْلًا بِتَصْحِيحِ نِيَّتِي

اور خوشگوار ہوگئے میرے لیے موجودات ہر پہلو سے پس میں اپنی صحت نیت کے سبب اس کے لیے اہل ہوگیا

فَبِي عَلَمٌ عَلٰى ذِرْوَةِ الْمَجْدِ قَائِمٌ ۹ رَفِيعُ الْبِنَا تَأْوِي لَهُ كُلُّ أُمَّةِ

پس میرا جھنڈا قائم ہے بزرگی کی چوٹی پر اونچی بنیاد والا جس کی طرف ساری امت پناہ لیتی ہے

فَلَا عِلْمَ إِلَّا مِنْ بِحَارٍ وَرَدْتُهَا ۱۰ وَلَا نَقْلَ إِلَّا مِنْ صَحِيحِ رِوَايَتِي

پس کوئی علم نہیں سوائے ان علوم کے سمندروں کے جن پر میں وارد ہوا ہوں اور کوئی روایت نہیں جو میری صحیح روایت سے نہ ہو

عَلَى الدُّرَّةِ الْبَيْضَاءِ كَانَ اجْتِمَاعُنَا ۱۱ وَفِي قَابِ قَوْسَيْنِ اجْتِمَاعُ الْأَحِبَّةِ

سفید موتی (لوحِ محفوظ) کے سامنے ہمارا اجتماع تھا اور قابَ قوسین (قربِ خاص) میں دوستوں کا ملاپ

وَعَايَنْتُ إِسْرَافِيلَ وَاللَّوْحَ وَالرِّضَا ۱۲ وَشَاهَدْتُ أَنْوَارَ الْجَلَالِ بِنَظْرَتِي

اور میں نے اسرافیل اور لوحِ محفوظ اور رضائے الٰہی کا معائنہ کیا اور اپنی نظر سے انوارِ جلال کا مشاہدہ کیا

وَشَاهَدْتُ مَا فَوْقَ السَّمٰوٰتِ كُلِّهَا ۱۳ كَذَا الْعَرْشُ وَالْكُرْسِيُّ فِي طَيِّ قَبْضَتِي

اور میں نے تمام آسمانوں کے اوپر کا مشاہدہ کیا، یونہی عرش اور کرسی میرے قبضے کی لپیٹ میں ہیں

وَكُلُّ بِلَادِ اللهِ مُلْكِي حَقِيقَةً ۱۴ وَأَقْطَابُهَا مِنْ تَحْتِ حُكْمِي وَطَاعَتِي

اور اللہ تعالیٰ کے تمام شہر حقیقت میں میرے ملک ہیں اور اس کے تمام اقطاب میرے زیرِ فرمان و اطاعت ہیں

وُجُودِي سَرَى فِي سِرِّ سِرِّ الْحَقِيقَةِ ۱۵ وَمَرْتَبَتِي فَاقَتْ عَلٰى كُلِّ رُتْبَةِ

اور میرے وجود نے حقیقت کے بھید کی پوشیدگی میں سیر کی اور میرا مرتبہ ہر مرتبے سے اونچا ہو گیا،

وَذِكْرِي جَلَا الْأَبْصَارَ بَعْدَ غَشَائِهَا ۱۶ وَأَحْيَا فُؤَادَ الصَّبِّ بَعْدَ الْقَطِيعَةِ

اور میرے ذکر نے اندھی آنکھوں کو روشن کر دیا اور عاشق کے دل کو زندہ کر دیا بعد انقطاع کے،

حَفِظْتُ جَمِيعَ الْعِلْمِ صِرْتُ طِرَازَهُ ۱۷ عَلٰى خِلْعَةِ التَّشْرِيفِ فِي حُسْنِ طَلْعَتِي

میں نے سارے علم حفظ کر لیے اور اس کا زیور بن گیا لباسِ شرافت میں حسنِ صورت میں

قَطَعْتُ جَمِيعَ الْحُجْبِ لِلّٰهِ صَاعِدًا ۱۸ فَمَا زِلْتُ أَرْقٰى سَائِرًا فِي الْمَحَبَّةِ

میں نے ترقی کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے سب حجابات طے کر لیے پس میں ہمیشہ سب سے ترقی کرتا رہا

تَجَلّٰی لِیَ السَّاقِیْ وَ قَالَ اِلَیَّ قُمْ ۱۹ فَھٰذَا شَرَابُ الْوَصْلِ فِیْ حَانِ حَضْرَتِیْ

میرے لیے ساقی نے جلوہ فرمایا اور کہا میری طرف کھڑے ہو جاؤ یہ لو شراب وصل میرے قربِ خاص کے وقت

تَقَدَّمْ وَلَا تَخْشٰی کَشَفْنَا حِجَابَنَا ۲۰ تَمَلّٰی ھَنِیْئًا بِالشَّرَابِ وَ رُؤْیَتِیْ

آگے بڑھو اور مت ڈرو ہم نے اپنے حجاب اٹھا دیئے ہیں شراب وصل اور میرے دیدار سے خوشگوار نفع اٹھاؤ

شَطَحْتُ بِھَا شَرْقًا وَغَرْبًا وَقِبْلَۃً ۲۱ وَ بَرًّا وَ بَحْرًا مِنْ نَفَائِسِ خَمْرَتِیْ

مَیں نے اپنی شراب وصل کے عمدہ حصے مشرق و مغرب آگے پیچھے بحر و بر میں پھیلا دیئے ہیں

وَلَاحَتْ لِیَ الْاَسْرَارُ مِنْ کُلِّ جَانِبٍ ۲۲ وَ بَانَتْ لِیَ الْاَنْوَارُ مِنْ کُلِّ وِجْھَتِیْ

اور میرے لیے ہر طرف سے بھید ظاہر ہو گئے اور ہر جانب سے میرے لیے انوار ظاہر ہو گئے ،

وَشَاھَدْتُ مَعْنًی لَوْ بَدَا اَکْشِفُ سِرَّہٗ ۲۳ بِصُمِّ الْجِبَالِ الرَّاسِیَاتِ لَدُکَّتِ

مَیں نے ایسی حقیقت کا مشاہدہ کیا کہ اگر اس کے بھید کا کھلنا سخت مضبوط پہاڑوں پر ظاہر ہو تو ریزہ ریزہ ہو جائیں ۔

وَ مَطْلَعَ شَمْسِ الْاُفُقِ ثُمَّ مُغِیْبَھَا ۲۴ وَ اَقْطَارَ اَرْضِ اللّٰہِ فِیْ حَالِ خَطْوَتِیْ

اور آسمانی سورج کے طلوع کا مقام پھر اس کے غروب ہونے کی جگہ اور اللہ تعالیٰ کی زمین کے کنارے میرا ایک قدم کے فاصلے اندر ہیں

اُقَلِّبُھَا فِیْ رَاحَتَیَّ کَکُوْرَۃٍ ۲۵ اَطُوْفُ بِھَا جَمْعًا عَلٰی طُوْلِ لَمْحَتِیْ

میں ان کو اپنے دونوں ہاتھوں میں ایک گیند کی طرح الٹ پلٹ کرتا ہوں سب کو آنکھ جھپکنے کی دیر میں

اَنَا قُطْبُ اَقْطَابِ الْوُجُوْدِ حَقِیْقَۃً ۲۶ عَلٰی سَائِرِ الْاَقْطَابِ عِزِّیْ وَحُرْمَتِیْ

میں حقیقت میں اقطاب کائنات کا قطب ہوں تمام اقطاب پر میری عزت و حرمت لازم ہے

تَوَسَّلْ بِنَا فِیْ کُلِّ ھَوْلٍ وَشِدَّۃٍ ۲۷ اَغِیْثُکَ فِی الْاَشْیَاءِ طُرًّا بِھِمَّتِیْ

ہر خوف اور سختی میں ہمارا وسیلہ پکڑ ، میں اپنی ہمت کے ساتھ تمام چیزوں میں تیری مدد کروں گا ،

اَنَا لِمُرِیْدِیْ حَافِظٌ مَا یَخَافُہٗ ۲۸ وَ اَحْرُسُہٗ مِنْ کُلِّ شَرٍّ وَ فِتْنَۃٍ

میں اپنے مرید کا نگہبان ہوں جس چیز سے وہ ڈرے اور میں ہر برائی اور فتنے سے اس کی حفاظت کرتا ہوں

مُرِیْدِیْ اِذَا مَا کَانَ شَرْقًا وَمَغْرِبًا ۲۹ اُغِثْہُ اِذَا مَا صَارَ فِیْ اَیِّ بَلْدَۃٍ

میرا مرید جب مشرق و مغرب میں ہو میں اس کی مدد کرتا ہوں خواہ وہ کسی شہر میں ہو ،

فَیَا مُنْشِدًا لِلنَّظْمِ قُلْہُ وَلَا تَخَفْ ۳۰ فَاِنَّکَ مَحْرُوْسٌ بِعَیْنِ الْعِنَایَۃِ

پس اے اس قصیدے کے پڑھنے والے اسے پڑھ اور خوف نہ کر تو بلاشبہ چشم عنایت محفوظ ہے ۔

فَکُنْ قَادِرِیَّ الْوَقْتِ لِلّٰہِ مُخْلِصًا ۳۱ تَعِیْشُ سَعِیْدًا صَادِقًا لِلْمَحَبَّۃِ

پس تو وقت کا قادری ہو جا اللہ تعالیٰ کیلئے مخلص ، زندگی گزارے گا سعادت مند اور محبت میں سچا ہو کر

وَجَدِّیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ اَعْنِیْ مُحَمَّدًا ۳۲ اَنَا عَبْدُ قَادِرٍ دَامَ عِزِّیْ وَرِفْعَتِیْ

اور میرے نانا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہیں میری مراد محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں ، میں

عبدالقادر ہوں میری عزت و بلندی دائمی ہے

قطب اقطاب زمان و شہباز لامکان

مہربان بیکسان نائب شفیع المذنبین

نیست در ہر دو جہان ملجائے من جز در گہت

الکرم یا بازِ اشہب الکرم یا محی الدین

ہر کسے نازد بہ کس الا **بہاء الحق** ز دل

مے فروشد از رہت از صدق دل ایمان و دین

حضرت بہاؤ الدین زکریا ملتانیؒ

قصیدہ نمبر 3

شَهِدْتُ بِاَنَّ اللهَ وَالِي الْوِلَايَةِ ١ وَقَدْ مَنَّ بِالتَّصْرِيْفِ فِي كُلِّ حَالَةِ

مَیں نے گواہی دی کہ اللہ تعالیٰ والی ہے کل ولایت کا اور اسی نے ہر حالت میں رد و بدل کا احسان فرمایا ہے

سَقَانِيْ رَبِّيْ مِنْ كُؤُوْسِ شَرَابِهٖ ٢ وَاَسْكَرَنِيْ حَقًّا فَهِمْتُ بِسَكْرَتِيْ

میرے رب نے مجھ کو اپنی شراب محبت کے پیالے پلائے اور درحقیقت اسی نے مجھے مست کر دیا پس میں اپنی شراب معرفت سے مست ہو گیا

وَمَلَّكَنِيْ جَمْعَ الْجِنَانِ وَمَاحَوَتْ ٣ وَكُلُّ مُلُوْكِ الْعَالَمِيْنَ رَعِيَّتِيْ

اور مجھے اسی نے تمام دلوں کا اور جن اسرار پر دل حاوی ہیں ان کا مالک بنایا اور جہانوں کے جملہ سلاطین میری رعیت ہیں

وَفِيْ حَانِنَا فَادْخُلْ تَرَى الْكَاسَ دَائِرًا ٤ وَمَاشَرِبَ الْعُشَّاقُ اِلَّا بَقِيَّتِيْ

اور ہماری شراب معرفت کی دکان میں داخل ہو تو پیالہ کو گھومتا دیکھے گا اور نہیں پیا عشاق نے مگر میرا بچا کچھا،

رُفِعْتُ عَلٰى مَنْ يَدَّعِي الْحُبَّ فِي الْوَرٰى ٥ فَقَرَّبَنِي الْمَوْلٰى وَفُزْتُ بِنَظْرَةِ

ہر مدعی محبت پر مخلوق میں مجھے اونچا کر دیا گیا، پھر دوست نے مجھے قریب کر لیا اور میں دیدار میں کامیاب ہو گیا

وَجَالَتْ خُيُوْلِيْ فِي الْاَرَاضِيْ جَمِيْعِهَا ٦ وَدُقَّتْ لِيَ الْكَاسَاتُ مِنْ كُلِّ وِجْهَتِ

اور میری سلطنت کے گھوڑے زمین کے سب علاقوں میں دوڑ گئے اور مجھ سے شراب محبت کی طلب میں ہر طرف سے پیالے کھنکائے گئے

وَدُقَّتْ لِيَ الْكَاسَاتُ فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَا ٧ وَاَهْلُ السَّمَا وَالْاَرْضِ تَعْلَمُ سَطْوَتِيْ

اور مجھ سے (طلب کیلئے) زمین اور آسمانوں میں پیالے کھنکائے گئے اور آسمانوں اور زمین والے میری شان جلالت کو جانتے ہیں

وَشَاؤُسُ مُلْكِيْ سَارَ شَرْقًا وَمَغْرِبًا ٨ وَصِرْتُ لِاَهْلِ الْكَرْبِ غَوْثًا وَرَحْمَةِ

اور میری حکومت کے نقیب مشرق و مغرب میں گھوم گئے اور میں دکھیوں کیلئے دستگیر اور رحمت والا ہو گیا

وَمَنْ كَانَ قَبْلِيْ يَدَّعِيْ فِيْكُمُ الْهَوٰى ٩ يُطَاوِلُنِيْ اِنْ كَانَ يَقْوٰى لِسَطْوَتِيْ

اور مجھ سے پہلے جو تم میں دعویٰ عشق کرتا تھا اگرچہ طاقتور تھا میرے دبدبے کے سبب نال مٹول کرتا ہے

شَرِبْتُ بِكَاسَاتِ الْغَرَامِ سُلَافَةً ١٠ بِهَا اَنْعَشْتُ قَلْبِيْ وَجِسْمِيْ وَمُهْجَتِيْ

میں نے بہترین شراب معرفت محبت کے پیالوں سے پی ہے اور اسی کے ساتھ میں نے اپنے دل اور جسم و جان کو بلند کیا ہے

وَقَفْتُ بِبَابِ اللهِ وَحْدِيْ مُوَحِّدًا ١١ وَنُوْدِيْتُ يَا جِيْلَانِيْ اُدْخُلْ لِحَضْرَتِيْ

میں تنہا اللہ تعالیٰ کو ایک جانتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے دروازے پر کھڑا ہو گیا اور مجھے پکارا گیا اے جیلانی میری حضوری کیلئے داخل ہو

وَنُوْدِيْتُ يَا جِيْلَانِيْ اُدْخُلْ وَلَا تَخَفْ ١٢ عُطِيْتُ اللِّوٰى مِنْ قَبْلِ اَهْلِ الْعِنَايَةِ

اور مجھے پکارا گیا اے جیلانی داخل ہو اور مت ڈر دیں اہل عنایت سے پہلے جھنڈا دیا گیا ہوں

ذِرَاعِيْ مِنْ فَوْقِ السَّمٰوٰتِ كُلِّهَا ١٣ وَمِنْ تَحْتِ بَطْنِ الْحُوْتِ مَدَدْتُ رَاحَتِيْ

میری کلائی سب آسمانوں کے اوپر سے ہے اور میں نے اپنا ہاتھ (زمین کے نیچے کی) مچھلی کے پیٹ کے نیچے دراز کر رکھا ہے

وَاَعْلَمُ نَبَاتَ الْاَرْضِ كَمْ هُوَ نَابِتٌ ١٤ وَاَعْلَمُ رَمْلَ الْاَرْضِ كَمْ هُوَ رَمْلَةِ

اور میں زمین کے اگاؤ کو جانتا ہوں کہ وہ کتنا اگا ہوا ہے اور میں زمین کی ریت کو جانتا ہوں کہ وہ کتنے ذرے ہیں

وَاَعْلَمُ عِلْمَ اللهِ اُحْصِيْ حُرُوْفَهٗ ١٥ وَاَعْلَمُ مَوْجَ الْبَحْرِ كَمْ هُوَ مَوْجَةِ

اور میں اللہ تعالیٰ کے علم کو جانتا ہوں مجھے اس کے حروف کا شمار ہے اور میں سمندر کی موجوں کو جانتا ہوں کہ وہ کتنی ہیں

وَلِيْ نَشْاَةٌ فِي الْحُبِّ مِنْ قَبْلِ آدَمٍ ١٦ وَسِرِّيْ سَرٰى فِي الْكَوْنِ مِنْ قَبْلِ نَشْاَتِيْ

اور میری کونپل محبت میں آدم سے پہلے ہے اور میرا بھید جہان میں میری پیدائش سے پہلے پوشیدہ ہے

وَسِرِّيْ فِي الْعُلْيَا بِنُوْرِ مُحَمَّدٍ ١٧ فَكُنَّا بِسِرِّ اللهِ قَبْلَ النُّبُوَّةِ

اور میرا بھید بلندی میں محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے نور کے ساتھ تھا۔ پس ہم اللہ کے بھید میں نبوت سے پہلے تھے،

مَلَكْتُ بِلَادَ اللهِ شَرْقًا وَمَغْرِبًا ١٨ وَاِنْ شِئْتُ اَفْنَيْتُ الْاَنَامَ بِلَحْظَتِيْ

میں اللہ کے شہروں کے مشرق و مغرب کا مالک ہو گیا اور اگر میں چاہوں تو لوگوں کو اپنی آنکھ جھپکنے میں فنا کر دوں

وَقَالُوا فَانْتَ الْقُطْبُ قُلْتُ مُشَاهِدًا ۱۹ وَأَتْلُوْ كِتَابَ اللهِ فِي كُلِّ سَاعَةِ

اور انہوں نے کہا کہ آپ قطب ہیں میں نے مشاہدہ کرتے ہوئے کہا کہ میں ہر گھڑی اللہ کی کتاب پڑھتا ہوں

وَنَاظِرُ مَا فِي اللَّوْحِ مِنْ كُلِّ آيَةٍ ۲۰ وَمَا قَدْ رَأَيْتُ مِنْ شُهُوْدٍ بِمُقْلَةِ

اور میں لوح محفوظ میں ہر نشانی دیکھنے والا ہوں اور جو میں نے اپنی آنکھ سے ظاہر دیکھا ہے

فَمَنْ كَانَ يَهْوَانَا يَجِيْءُ لِمَحَلَّتِنَا ۲۱ وَيَدْخُلُ حِمَى السَّادَاتِ يَلْقَى الْغَنِيْمَةِ

تو جو ہم سے محبت رکھتا ہے ہمارے پاس آجاتے اور سادات کی چراگاہ میں داخل ہو جائے غنیمت پالیگا،

وَقَالُوا لِيْ يَا هٰذَا تَرَكْتَ صَلَاتَكَ ۲۲ وَلَمْ يَعْلَمُوْا أَنِّيْ أُصَلِّيْ بِمَكَّةِ

اور وہ بولے یہ تم نے اپنی نماز چھوڑ دی ہے اور انہوں نے جانا نہیں کہ میں تو نماز مکہ شریف میں پڑھتا ہوں ،

وَلَا جَامِعٌ إِلَّا وَلِيْ فِيْهِ مِنْبَرٌ ۲۳ وَلَا مِنْبَرٌ إِلَّا وَلِيْ فِيْهِ خُطْبَتِيْ

اور کوئی جامع مسجد نہیں مگر یہ کہ اس میں میرا منبر ہے اور کوئی منبر نہیں مگر یہ کہ اس میں میرا خطبہ ہے ۔

وَلَا عَالِمٌ إِلَّا بِعِلْمِيْ عَالِمٌ ۲۴ وَلَا سَالِكٌ إِلَّا بِفَرْضِيْ وَسُنَّتِيْ

اور کوئی عالم نہیں مگر میرے علم کے ساتھ عالم ہے اور کوئی سالک نہیں مگر میرے فرض و سنت کے ساتھ ۔

وَلَوْ لَا رَسُوْلُ اللهِ بِالْعَهْدِ سَابِقًا ۲۵ لَأَغْلَقْتُ بُنْيَانَ الْجَحِيْمِ بِعَظْمَتِيْ

اور اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا عہد سابق بخشش امت کیلئے نہ ہوتا تو میں ضرور اپنی عظمت کی وجہ سے عمارت جہنم کے دروازے بند کر دیتا

مُرِيْدِيْ لَكَ الْبُشْرٰى تَكُوْنُ عَلَى الْوَفَا ۲۶ إِذَا كُنْتَ فِيْ هَمٍّ أُغِثْكَ بِهِمَّتِيْ

اے میرے مرید تیرے لیے خوشخبری ہے تو وفادار رہ جبکہ جو غم میں ہوگا میں اپنی ہمت کے ساتھ تیری دستگیری کروں گا

مُرِيْدِيْ تَمَسَّكْ بِيْ وَكُنْ بِيْ وَاثِقًا ۲۷ لِأَحْمِيْكَ فِي الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ

اے میرے مرید میرے دامن کو مضبوطی سے تھام لے اور میرے ساتھ پختہ ارادت ہو تاکہ میں دنیا میں اور قیامت کے روز تیری حمایت کروں

أَنَا لِمُرِيْدِيْ حَافِظٌ مَا يَخَافُهُ ۲۸ وَأُنْجِيْهِ مِنْ شَرِّ الْأُمُوْرِ وَبَلْوَةِ

میں اپنے مرید کا محافظ ہوں جس چیز سے کہ وہ ڈرے اور میں معاملات کی برائی اور سختی سے اسے نجات دلاتا ہوں

وَكُنْ يَا مُرِيْدِيْ حَافِظًا لِعُهُوْدِنَا ۲۹ أَكُنْ حَاضِرَ الْمِيْزَانِ يَوْمَ الْوَقِيْعَةِ

اور اے میرے مرید تو ہمارے وعدوں کا محافظ ہو جا میں بروز قیامت میزان پر حاضر ہوں گا

أَنَا كُنْتُ فِي الْعُلْيَا بِنُوْرِ مُحَمَّدٍ ۳۰ وَفِيْ قَابَ قَوْسَيْنِ اجْتِمَاعُ الْأَحِبَّةِ

میں بلندیوں میں نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا اور قاب قوسین میں پیاروں کا ملاپ تھا

أَنَا كُنْتُ مَعَ نُوْحٍ أُشَاهِدُ فِي الْوَرٰى ۳۱ بِحَارًا وَطُوْفَانًا عَلٰى كَفِّ قُدْرَتِيْ

میں نوح علیہ السلام کے ساتھ تھا مشاہدہ کرتا تھا مخلوق میں دریاؤں اور طوفان کا اپنے دست قدرت پر

وَكُنْتُ مَعَ إِبْرَاهِيْمَ مُلْقًى بِنَارِهٖ ۳۲ وَمَا بَرَدَ النِّيْرَانُ إِلَّا بِدَعْوَتِيْ

اور میں ابراہیم کے ساتھ تھا جبکہ وہ آگ میں ڈالے گئے اور آگ ٹھنڈی نہ ہوئی مگر میری دعا سے

أَنَا كُنْتُ مَعَ رَاعِي الذَّبِيْحِ فِدَاءَهٗ ۳۳ وَمَا نَزَلَ الْكَبْشَانِ إِلَّا بِفَتْوَتِيْ

میں اسمٰعیل کے والد کے ساتھ تھا انکے فدیے کے وقت اور مینڈھا نازل نہ ہوا مگر میری ہی جوانمردی کے سبب

أَنَا كُنْتُ مَعَ يَعْقُوْبَ فِيْ غَشْوِ عَيْنِهٖ ۳۴ وَمَا بَرِئَتْ عَيْنَاهُ إِلَّا بِتَفْلَتِيْ

میں یعقوب کے ساتھ تھا جبکہ ان کی آنکھ بند ہوگئی اور نہیں لوٹ آئیں ان کی آنکھیں مگر میرے لعاب دہن سے

أَنَا كُنْتُ مَعَ إِدْرِيْسَ لَمَّا ارْتَقَى الْعُلَا ۳۵ وَاَقْعَدْتُهُ الْفِرْدَوْسَ أَحْسَنَ جَنَّتِيْ

میں ادریس کے ساتھ تھا جبکہ وہ بلندی پر چڑھے اور میں نے ان کو اپنی بہترین جنت میں بٹھا دیا ،

أَنَا كُنْتُ مَعَ مُوْسٰى مُنَاجَاةَ رَبِّهٖ ۳۶ وَمُوْسٰى عَصَاهُ مِنْ عَصَايَ اسْتَمَدَّتِ

میں موسٰی کے ساتھ تھا جبکہ وہ اپنے رب سے مناجات کرتے تھے اور موسٰی کا عصا میرے استمداد کے عصاؤں میں سے ایک عصا تھا

أَنَا كُنْتُ مَعَ أَيُّوْبَ فِيْ زَمَنِ الْبَلَا ۳۷ وَمَا بَرِئَتْ بَلْوَاهُ إِلَّا بِدَعْوَتِيْ

میں ایوب کے ساتھ تھا جبکہ وہ آزمائش میں مبتلا تھے اور ان کی بلا دور نہ ہوئی مگر میری دعا سے

أَنَا كُنْتُ مَعَ عِيْسٰى وَفِي الْمَهْدِ نَاطِقًا ٣٨ وَأَعْطَيْتُ دَاوٗدَ حَلَاوَةَ نَغْمَتِيْ

میں عیسیٰ کے ساتھ تھا جبکہ وہ جھولے میں بولتے تھے اور میں نے ہی داؤد کو نغمے کی مٹھاس عطا کی ،

أَنَا الذَّاكِرُ الْمَذْكُوْرُ ذِكْرًا لِذَاكِرِيْ ٣٩ أَنَا الشَّاكِرُ الْمَشْكُوْرُ شُكْرًا بِنِعْمَتِيْ

میں مذکور کا ذاکر ہوں ذکر ہوں ذاکر کے لیے میں مشکور کا شاکر ہوں نعمت کا شکر ہوں

أَنَا الْعَاشِقُ الْمَعْشُوْقُ فِيْ كُلِّ مُضْمَرٍ ٤٠ أَنَا السَّامِعُ الْمَسْمُوْعُ فِيْ كُلِّ نَغْمَةٍ

میں عاشق ہر دل کے اندر معشوق ہوں میں سننے والا ہر نغمے کے اندر سنا گیا ہوں

أَنَا الْوَاحِدُ الْفَرْدُ الْكَبِيْرُ بِذَاتِهٖ ٤١ أَنَا الْوَاصِفُ الْمَوْصُوْفُ شَيْخُ الطَّرِيْقَةِ

میں اپنی ذات میں یگانہ اور فرد کبیر ہوں میں صفت کرنے والا صفت کیا گیا شیخ طریقت ہوں

وَمَا قُلْتُ هٰذَا الْقَوْلَ فَخْرًا وَإِنَّمَا ٤٢ أَتَى الْإِذْنُ حَتّٰى يَعْرِفُوْنَ حَقِيْقَتِيْ

اور میں نے یہ بات بطور فخر نہیں کہی بلکہ مجھے حکم آیا ہے یہاں تک کہ لوگ میری حقیقت کو پہچانیں

وَمَا قُلْتُ حَتّٰى قِيْلَ لِيْ قُلْ وَلَا تَخَفْ ٤٣ فَأَنْتَ وَلِيٌّ فِيْ مَقَامِ الْوِلَايَةِ

اور میں نے نہیں کہا یہاں تک کہ مجھے کہا گیا کہ کہہ اور مت ڈر پس تو مقام ولایت میں میرا دوست ہے

وَإِنْ شَحَّتِ الْمِيْزَانُ وَاللّٰهِ نَالَهَا ٤٤ بِعَيْنِيْ عِنَايَاتِيْ وَلُطْفِ الْحَقِيْقَةِ

اور اگر میزان جھکا ہوا ہے بخدا اسے پہنچی ہے میری عنایت کی نظر اور حقیقت کی مہربانی

حَوَائِجُكُمْ مَقْضِيَّةٌ غَيْرَ أَنَّنِيْ ٤٥ أُرِيْدُكُمُوْ تَمْشُوْ طَرِيْقَ الْحَقِيْقَةِ

تمہاری حاجات پوری کی گئی ہیں سوائے اس کے کہ میں چاہتا ہوں کہ تم حقیقت کی راہ چلو

نُوَصِّيْكُمُوْ كَسْرَ النُّفُوْسِ لِأَنَّهَا ٤٦ مَرَاتِبُ عِزٍّ عِنْدَ أَهْلِ الطَّرِيْقَةِ

میں تم کو کسر نفسی کی وصیت کرتا ہوں کیونکہ وہ اہل طریقت کے نزدیک کے مراتب ہیں ۔

وَمَنْ حَدَّثَتْهُ نَفْسُهٗ بِتَكَبُّرٍ ٤٧ تَجِدْهُ صَغِيْرًا فِي الْعُيُوْنِ الْأَقَلَّةِ

اور جس کا نفس اس سے تکبر کے ساتھ بات کرے تو اس کو حقیر لوگوں کی نظروں میں ذلیل پائے گا

وَمَنْ كَانَ يَخْشَعُ فِي الصَّلٰوةِ تَوَاضُعًا ٤٨ مَعَ اللّٰهِ عَزَّتْهُ جَمِيْعُ الْبَرِيَّةِ

اور جو عاجزی کرے نماز میں اللہ کے ساتھ تواضع کرتے ہوئے سب مخلوق اس کی عزت کرتی ہے ۔

فَجَدِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ طٰهٰ مُحَمَّدٌ

تو میرے نانا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم طٰہٰ محمد ہیں

أَنَا عَبْدُ الْقَادِرِ شَيْخُ كُلِّ طَرِيْقَةِ

میں عبد القادر ہر طریقت کا شیخ ہوں ،

تو ہے وہ غوث کہ ہر غوث ہے شیدا تیرا
تو ہے وہ غیث کہ ہر غیث ہے پیاسا تیرا
سورج اگلوں کے چمکتے تھے چمک کر ڈوبے
افق نور پہ ہے مہر ہمیشہ تیرا
جو ولی قبل تھے یا بعد ہوئے یا ہونگے
سب ادب رکھتے ہیں دل میں میرے آقا تیرا
سارے اقطاب جہاں کرتے ہیں کعبے کا طواف
کعبہ کرتا ہے طواف درِ والا تیرا
مزرعِ چشت و بخارا و عراق و اجمیر
کون سی کشت پہ برسا نہیں جھالا تیرا
ہیں رضاؔ یوں نہ بلک تو نہیں جید تو نہ ہو
سیدِ جیدِ ہر دہر ہے مولا تیرا

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلویؒ

قصیدہ نمبر 4

وہ عظیم الشان قصیدہ جس میں اللہ تعالےٰ کے ننانوے ناموں کے ساتھ استغاثہ کیا گیا ہے

شَرَعْتُ بِتَوْحِيْدِ الْإِلٰهِ مُبَسْمِلَا ۱ سَاَخْتِمُ بِالذِّكْرِ الْحَمِيْدِ مُجَمِّلًا

آغاز کیا میں نے توحید الٰہی کے ساتھ بسم اللہ پڑھ کر عنقریب اختتام کروں گا تعریف والے ذکر کے ساتھ خوبصورتی سے

وَاَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ لَا رَبَّ غَيْرُهٗ ۲ تَنَزَّهَ عَنْ حَصْرِ الْعُقُوْلِ تَكَمُّلَا

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی پروردگار نہیں عقلوں کے احاطے سے وہ مکمل طور پر پاک ہے

وَاَرْسَلَ فِيْنَا اَحْمَدَ الْحَقَّ قَيِّدًا ۳ نَبِيًّا بِهٖ قَامَ الْوُجُوْدُ وَقَدْ خَلَا

اور بھیجا ہم میں احمد مجتبےٰ کو حق کے ساتھ مرتبہ نبوت عطا کر کے جن کے سبب وجود کائنات قائم ہے اور وہ تشریف لے گئے

فَعَلَّمَنَا مِنْ كُلِّ خَيْرٍ مُؤَيَّدٍ ۴ وَاَظْهَرَ فِيْنَا الْحِلْمَ وَالْعِلْمَ وَالْوَلَا

پس ہمیں ہر بھلائی سکھلائی جو تائید کی ہوئی ہے اور ہم میں بردباری، علم اور محبت کو ظاہر فرمایا ،

فَيَا طَالِبًا عِزًّا وَكَنْزًا وَرِفْعَةً ۵ مِنَ اللّٰهِ فَادْعُوْهُ بِاَسْمَائِهِ الْعُلَا

پس اللہ سے عزت خزانے اور بلندی کے طالب اس کے بلند ناموں کے وسیلے سے دعا کر

فَقُلْ بِانْكِسَارٍ بَعْدَ طُهْرٍ وَقُرْبَةٍ ۶ فَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ نَصْرًا مُعَجَّلَا

پس تو کہہ عاجزی کے ساتھ پاکیزگی اور عبادت کے بعد کہ اے اللہ میں تجھ سے جلد مدد کا سوال کرتا ہوں

بِحَقِّكَ يَا رَحْمٰنُ بِالرَّحْمَةِ الَّتِيْ ۷ اَحَاطَتْ فَكُنْ لِيْ يَا رَحِيْمُ مُجَمِّلَا

بوسیلہ اپنے حق کے اے رحمٰن اس رحمت کے ساتھ جو احاطہ کیے ہوئے ہے اے رحیم مجھے اچھا کر دے

وَيَا مَلِكُ قُدُّوْسُ قَدِّسْ سَرِيْرَتِيْ ۸ وَسَلِّمْ وُجُوْدِيْ يَا سَلَامُ مِنَ الْبَلَا

اور اے بادشاہ نہایت پاک میرے باطن کو پاک کر دے اور اے سلامتی دینے والے میرے وجود کو بلاؤں سے سلامت رکھ

وَيَا مُؤْمِنُ هَبْ لِيْ اَمَانًا مُحَقَّقًا ۹ وَسِتْرًا جَمِيْلًا يَا مُهَيْمِنُ مُسْبِلَا

اور اے امان دینے والے مجھے سچی امان عطا فرما اور اچھا دراز پردہ اے نگہبان

عَزِيْزُ اَزِلْ عَنْ نَفْسِيَ الذُّلَّ وَاحْمِنِيْ ۱۰ بِعِزِّكَ يَا جَبَّارُ مِنْ كُلِّ مُعْضِلَا

اے عزت والے میری ذات سے ذلت کو زائل کر دے اور اے عظمت والے بوسیلہ اپنی عزت کے ہر مشکل میں میری حفاظت کر

وَضَعْ جُمْلَةَ الْاَعْدَاءِ يَا مُتَكَبِّرُ ۱۱ وَيَا خَالِقُ خُذْ لِيْ عَنِ الشَّرِّ مَعْزِلَا

اے بڑائی والے میرے تمام دشمنوں کو نیچا دکھا اور اے خالق مجھے ہر شر سے بچا ،

وَيَا بَارِئَ النَّعْمَاءِ زِدْ فَيْضَ نِعْمَةٍ ۱۲ اَفَضْتَ عَلَيْنَا يَا مُصَوِّرُ اَوَّلَا

اے نعمتوں کے پیدا کرنے والے نعمتوں کا فیض زیادہ کر اے صورت بنانیوالے ہم پر پہلے اضافہ فرما

رَجَوْتُكَ يَا غَفَّارُ فَاقْبَلْ لِتَوْبَتِيْ ۱۳ بِقَهْرِكَ يَا قَهَّارُ شَيْطَانِيَ اخْذُلَا

اے مغفرت فرمانیوالے میں نے تجھ سے امید رکھی پس میری توبہ قبول فرما اور اے غلبے والے اپنے قہر سے میرے شیطان کو ذلیل کر

بِحَقِّكَ يَا وَهَّابُ عِلْمًا وَحِكْمَةً ۱۴ وَلِلرِّزْقِ يَا رَزَّاقُ كُنْ لِيْ مُسَهِّلَا

اے دینے والے بوسیلہ اپنے حق کے علم و حکمت عطا فرما اور اے روزی دینے والے میرے لیے روزی آسان فرما

وَبِالْفَتْحِ يَا فَتَّاحُ نَوِّرْ بَصِيْرَتِيْ ۱۵ وَبِالْعِلْمِ نَلْنِيْ يَا عَلِيْمُ تَفَضُّلَا

اے کھولنے والے کاموں کے فتح کے ساتھ میری بصیرت کو روشن کر اور اے علم والے مجھے اپنے فضل سے علم عطا کر

وَيَا قَابِضُ اقْبِضْ قَلْبَ كُلِّ مُعَانِدٍ ۱۶ وَيَا بَاسِطُ ابْسُطْنِيْ بِاَسْرَارِكَ الْعُلَا

اور اے بند کرنیوالے ہر دشمن کے دل کو بند کر دے اور اے کھولنے والے اپنے بلند بھیدوں کے ساتھ میرے سینے کو کھول دے

وَيَا خَافِضُ اخْفِضْ قَدْرَ كُلِّ مُنَافِقٍ ۱۷ وَيَا رَافِعُ ارْفَعْنِيْ بِرُوْحِكَ اَنْقُلَا

اور اے پست کرنیوالے ہر منافق کی قدر پست کر دے اور اے بلند کرنیوالے اپنی بھاری روح کے ساتھ مجھے بلند کر دے

سَاَلْتُكَ عِزًّا يَا مُعِزُّ لِاَهْلِهٖ ۱۸ مُذِلُّ فَذِلَّ الظَّالِمِيْنَ مُنَكِّلَا

اے عزت دینے والے اپنوں کو میں تجھ سے عزت کا طالب ہوں — اے ذلت دینے والے ظالموں کو بہترناک طور پر ذلیل کر

فَعِلْمُكَ كَافٍ يَا سَمِيعُ فَكُنْ إِذًا ١٩ بَصِيرٌ بِحَالِي مُصْلِحًا مُتَقَبِّلَا

اے سننے والے تیرا علم کافی ہے جب تو میرے حال کا دیکھنے والا ہے پس ہو جا اس کو قبول کرنے والا سنوارنے والا

فَيَا حَكَمٌ عَدْلٌ لَطِيفٌ بِخَلْقِهِ ٢٠ خَبِيرٌ بِمَا يَخْفَى وَمَا هُوَ مُجْتَلَا

پس اے فیصلہ کرنیوالے انصاف کرنیوالے اپنی مخلوق پر مہربان خبر رکھنے والا ہر پوشیدہ اور ظاہر کی ،

فَحِلْمُكَ قَصْدِي يَا حَلِيمُ وَعُمْدَتِي ٢١ وَأَنْتَ عَظِيمٌ عَظْمُ جُودِكَ قَدْ عَلَا

اے بردبار پس تیری بردباری میرا قصد و ارادہ ہے اور تو عظیم ہے تیری جود و عطا کی عظمت بلند ہو گئی

غَفُورٌ وَسَتَّارٌ عَلَى كُلِّ مُذْنِبٍ ٢٢ شَكُورٌ عَلَى أَحْبَابِهِ وَمُوَصِّلَا

بخشنے والا پردہ پوش ہر گنہگار کا صلہ دینے والا اپنے دوستوں کا اور ملانے والا .

عَلِيٌّ وَقَدْ أَعْلَى مَقَامَ حَبِيبِهِ ٢٣ كَبِيرٌ كَثِيرُ الْخَيْرِ وَالْجُودِ مُجْزِلَا

بلند ہے اور اپنے حبیب کا مقام بلند کر دیا بڑا ہے بہت ہی خیر و بخشش والا بہت دینے والا ہے

حَفِيظٌ فَلَا شَيْءٌ يَفُوتُ لِعِلْمِهِ ٢٤ مُقِيتٌ نَقِيبٌ لِلْخَلْقِ أَعْلَى وَأَسْفَلَا

حفاظت فرمانیوالا ہے پس کوئی شے اس کے علم سے باہر نہیں قوت دینے والا نگہبان ہے بلند و پست مخلوق کا

فَحُكْمُكَ حَسْبِي يَا حَسِيبُ تَوَلَّنِي ٢٥ وَأَنْتَ جَلِيلٌ كُنْ لِغَمِّي مُنَكِّلَا

اے کفایت کرنیوالے پس تیرا فیصلہ میرے لیے کافی ہے میری مدد فرما اور بزرگ ہے ہو جا میرے غم کا مٹانے والا

إِلٰهِي كَرِيمٌ أَنْتَ فَأَكْرِمْ مَوَاهِبِي ٢٦ وَكُنْ لِعَدُوِّي يَا رَقِيبُ مُجَنْدِلَا

الٰہی تو کریم ہے پس مجھے عطیات بخش — اور اے نگہبان میرے دشمن کو پچھاڑنے والا ہو جا

دَعَوْتُكَ يَا مَوْلَى مُجِيبًا لِمَنْ دَعَا ٢٧ قَدِيمُ الْعَطَايَا وَاسِعُ الْجُودِ فِي الْمَلَا

اے مالک قبول کرنیوالے جو کوئی پکارے میں نے تجھے پکارا ہے اے قدیم عطاؤں والے کھلی بخشش والے عطاؤں میں .

إِلٰهِي حَكِيمٌ أَنْتَ فَاحْكُمْ مَشَاهِدِي ٢٨ فَوُدُّكَ عِنْدِي يَا وَدُودُ تَنَزَّلَا

الٰہی تو حکمت والا ہے میری حاضری کی جگہوں کا فیصلہ فرما اے دوست تیری محبت میرے پاس نازل ہو گئی

مَجِيدٌ فَهَبْ لِي الْمَجْدَ وَالسَّعْدَ وَالْوِلَا ٢٩ وَيَا بَاعِثُ ابْعَثْ نَصْرَ جَيْشِي مُهَرْوِلَا

بزرگی والے پس مجھے بزرگی و سعادت اور محبت عطا فرما اور اے بھیجنے والے میرے بھاگتے لشکر کی مدد بھیج

شَهِيدٌ عَلَى الْأَشْيَاءِ طَيِّبْ مَشَاهِدِي ٣٠ وَحَقِّقْ لِي حَقَّ الْمَوَارِدِ مَنْهَلَا

تو چیزوں پر گواہ ہے میرے حاضر ہونے کی جگہوں کو پاک کر دے اور میرے لیے پینے کے گھاٹوں کا حق ثابت کر دے

إِلٰهِي وَكِيلٌ أَنْتَ فَاقْضِ حَوَائِجِي ٣١ وَيَكْفِي إِذَا كَانَ الْقَوِيُّ مُوَكَّلَا

الٰہی تو کارساز ہے پس میری حاجات کو پوری فرما اور وکیل جب قوی ہو تو کافی ہوتا ہے ،

مَتِينٌ فَمَتِّنْ ضُعْفَ حَوْلِي وَقُوَّتِي ٣٢ أَغِثْ يَا وَلِيُّ عَبْدًا دَعَاكَ تَبَتُّلَا

مضبوط میری طاقت و قوت کے ضعف کو مضبوط کر دے اے دوست اپنے بندے کی مدد فرما اس نے تجھے پکارا ہے دنیا سے منقطع ہو کر

حَمَدْتُكَ يَا مَوْلَى حَمِيدًا مُوَحِّدًا ٣٣ وَمُحْصِي زَلَّاتِ الْوَرَى وَمُعَدِّلَا

اے مالک اے حمید وحدانیت کا معتقد ہوتے ہوئے تیری تعریف کرتا ہوں اور مخلوق کی لغزشوں کو گھیرنے والے درست کرنیوالے

إِلٰهِي مُبْدِيَ الْفَتْحِ لِي أَنْتَ وَالْهُدَى ٣٤ مُعِيدٌ لِمَا فِي الْكَوْنِ إِنْ بَادَ أَوْ خَلَا

الٰہی میرے لیے فتح اور ہدایت کے ظاہر فرمانیوالے کائنات کی ہر موجود اور گزری چیز کے دوبارہ پیدا کرنے والے

سَأَلْتُكَ يَا مُحْيِي حَيَاةً هَنِيئَةً ٣٥ أَمِتْ يَا مُمِيتُ أَعْدَاءَ دِينِي مُعَجِّلَا

اے زندگی دینے والے میں تجھ سے خوشگوار زندگی مانگتا ہوں اے موت دینے والے میرے دینی دشمنوں کو جلد موت دے

يَا حَيُّ أَحْيِ مَيْتَ قَلْبِي بِذِكْرِكَ ٣٦ الْقَدِيمِ فَكُنْ قَيُّومَ سِرِّي مُوَصِّلَا

اے زندہ میرے مردہ دل کو اپنے ذکر قدیم سے زندہ کر دے پس میرے بھید کو قائم کرنے والا ملانے والا ہو جا

وَيَا وَاجِدَ الْأَنْوَارِ أَوْجِدْ مَسَرَّتِي ٣٧ وَيَا مَاجِدَ الْأَنْوَارِ كُنْ لِي مُعَوَّلَا

اے انوار کے موجود کرنے والے میری خوشی کو موجود کر اور اے انوار کی بزرگی والے میرا مددگار ہوجا ،

وَيَا وَاحِدُ مَا ثَمَّ إِلَّا وُجُودُهُ ۳۸ وَيَا صَمَدُ قَامَ الْوُجُودُ بِهِ عَلَا

اور اے یکتا جس کے سوا یہاں کوئی موجود نہیں اور اے بے نیاز جس سے تمام موجودات کو قیام ہے وہ بلند ہے

وَيَا قَادِرٌ ذَا الْبَطْشِ أَهْلِكْ عَدُوَّنَا ۳۹ وَمُقْتَدِرٌ قَدِّرْ لِحُسَّادِنَا الْبَلَا

اور اے توانا گرفت فرمانیوالے ہمارے دشمن کو ہلاک کردے اور اے قدرت والے ہمارے حاسدوں کیلئے بلا مقدر کردے

وَقَدِّمْ لِسِرِّي يَا مُقَدِّمُ عَافِنِي ۴۰ مِنَ الضُّرِّ فَضْلًا يَا مُؤَخِّرُ ذَا الْعُلَا

اے آگے کرنے والے میرے بھید کو بڑھادے اور اے پیچھے کرنے والے بلندی والے اپنے فضل سے مجھے تکلیف سے بچا

وَأَسْبِقْ لَنَا الْخَيْرَاتِ أَوَّلُ أَوَّلَا ۴۱ وَيَا آخِرُ اخْتِمْ لِي أَمُوتُ مُهَلِّلَا

اور اے اول پہلے ہماری نیکیوں کو سبقت دے اور اے آخر میرا خاتمہ کر کہ میں مروں تہلیل کرتے ہوئے ۔

وَيَا ظَاهِرُ اظْهِرْ لِي مَعَارِفَكَ الَّتِي ۴۲ بِبَاطِنِ غَيْبِ الْغَيْبِ يَا بَاطِنًا وَلَا

اور اے ظاہر اپنی معرفت کے مقامات ظاہر کر جو غیب الغیب کے باطن میں ہیں اور اے پوشیدہ دوستی والے

وَيَا وَالِي أَوْلِ أَمْرَنَا كُلَّ نَاصِحٍ ۴۳ وَيَا مُتَعَالِ ارْشِدْ وَأَصْلِحْ لَهُ الْوَلَا

اے کام بنانے والے ہر نصیحت کرنیوالے ہمارا کام بنادے اور اے بلند وبرتر اس کیلئے دوستی سیدھی و درست کردے

وَيَا بَرُّ يَا رَبَّ الْبَرَايَا وَمُوهِبَ ۴۴ الْعَطَايَا وَيَا تَوَّابُ تُبْ وَتَقَبَّلَا

اور اے نیک کار اے پروردگار مخلوق کے اور عطائیں بخشنے والے اور اے توبہ قبول کرنیوالے رجوع فرما اور قبول کر

وَمُنْتَقِمٌ مِنْ ظَالِمِيَّ نُفُوسِهِمْ ۴۵ كَذَاكَ عَفُوٌّ أَنْتَ فَاعْطِفْ تَفَضُّلَا

اور انتقام لینے والے میرے ظالموں کی جانوں سے تو اسی طرح معاف فرمانیوالا ہے پس اپنے فضل سے مجھے معاف فرما

عَطُوفٌ رَؤُوفٌ بِالْعِبَادِ وَمُسْعِفٌ ۴۶ لِمَنْ قَدْ دَعَا يَا مَالِكَ الْمُلْكِ مَعْقِلَا

بندوں کے ساتھ شفیق مہربان اور پورا کرنیوالا اس کے لیے جس نے پکارا اے ملک کے مالک جائے پناہ

فَأَلْبِسْ لَنَا يَا ذَا الْجَلَالِ جَلَالَةً ۴۷ فَجُودُكَ وَالْإِكْرَامُ مَا زَالَ مُهْطِلَا

اے بزرگی والے ہمیں بزرگی والے ہمیں بزرگی کا لباس پہنا پس تیرا کرم موسلا دھار بارش کی طرح برسنے والا ہے

وَيَا مُقْسِطُ ثَبِّتْ عَلَى الْحَقِّ مُهْجَتِي ۴۸ وَيَا جَامِعُ اجْمَعْ لِيَ الْكَمَالَاتِ فِي الْمَلَا

اور اے انصاف کرنیوالے میری جان کو حق پر ثابت رکھ اور اے جمع فرمانیوالے میرے لیے اعلانیہ کمالات کو جمع فرما

إِلٰهِي غَنِيٌّ أَنْتَ فَاذْهَبْ لِفَاقَتِي ۴۹ وَمُغْنٍ فَاغْنِ فَقْرَ نَفْسِي لِمَا خَلَا

الٰہی تو بے پرواہ ہے میرے افلاس کو دور کردے اور تو بے پرواہ کرنیوالا ہے میرے نفس کو ہر خواہش کی احتیاج سے بے پرواہ کردے

وَيَا مَانِعُ امْنَعْنِي مِنَ الذَّنْبِ فَاشْفِنِي ۵۰ عَنِ السُّوءِ مِمَّا قَدْ جَنَيْتُ تَعَمُّلَا

اور اے روکنے والے مجھے ہر گناہ سے روک لے پھر مجھے بچا برائی سے جو میں نے عمداً کی ہے ۔

وَيَا ضَارُّ كُنْ لِلْحَاسِدِينَ مُوَبِّخًا ۵۱ وَيَا نَافِعُ انْفَعْنِي بِرُوحٍ مُحَصَّلَا

اور اے نقصان پہنچانیوالے حسد کرنیوالوں کا زجر و توبیخ کرنیوالا ہو اور اے نفع پہنچانیوالے تائید کی ہوئی روح کیساتھ مجھے نفع پہنچا

وَيَا نُورُ أَنْتَ النُّورُ فِي كُلِّ مَا بَدَا ۵۲ وَيَا هَادِ كُنْ لِلنُّورِ فِي الْقَلْبِ مُشْعِلَا

اور اے نور تمام موجودات میں تیرا ہی نور ہے اور اے ہدایت دینے والے ہوجا نورِ قلب کا چمکانے والا

بَدِيعَ الْبَرَايَا أَرْجُو مِنْ فَيْضِ لُطْفِهِ ۵۳ وَلَمْ يَبْقَ إِلَّا أَنْتَ بَاقٍ لَهُ الْوِلَا

انوکھا پیدا کرنیوالا مخلوق کا میں اس کے فیضِ لطف سے امید رکھتا ہوں اور تیرے سوا کوئی باقی نہیں اسی کیلئے ہے دوستی

وَيَا وَارِثُ اجْعَلْنِي لِعِلْمِكَ وَارِثًا ۵۴ وَرُشْدًا أَنِلْنِي يَا رَشِيدُ تَجَمُّلَا

اور اے وارث مجھے اپنے علم کا وارث بنا اور اے راست تدبیر والے مجھے اچھی شان شوکت عطا فرما ،

صَبُورٌ وَسَتَّارٌ فَوَفِّقْ عَزِيمَتِي ۵۵ عَلَى الصَّبْرِ وَاجْعَلْ لِي اخْتِيَارًا مُزَمِّلَا

تو تحمل والا اور پردہ پوش ہے پس توفیق دے میرے عزم کو صبر کی اور مجھے اختیار دے کھولنے اور بند کرنیوالا

بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى دَعَوْتُكَ سَيِّدِي ۵۶ وَآيَاتِكَ الْعُظْمٰى ابْتَهَلْتُ تَوَسُّلَا

میرے مالک میں نے تیرے پیارے ناموں کے ساتھ تجھ کو پکارا ہے اور میں نے تیری بہت بڑی نشانیوں کا وسیلہ پکڑا ہے

فَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ رَبِّیْ بِفَضْلِهَا ۵۷ فَهَبْ لَنَا مِنْكَ الْكَمَالَ مُكَمَّلَا

پس میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ میرے رب انکی فضیلت سے اپنی طرف سے ہمیں مکمل کمال عطا فرما ،

وَقَابِلْ رَجَائِیْ بِالرِّضَا عَنْكَ وَاكْفِنِیْ ۵۸ صُرُوْفَ زَمَانٍ صِرْتُ فِیْهِ مُحَوَّلَا

اور میری امید کے مقابل اپنی رضا کو لا اور میری زمانے کے حوادث سے کفایت کر کہ میں ان میں گھرا ہوا ہوں

اَغِثْ وَاشْفِنِیْ مِنْ دَاءِ نَفْسِیْ وَاهْدِنِیْ ۵۹ اِلَی الْخَیْرِ وَاَصْلِحْ مَا بِعَقْلِیْ تَخَلَّلَا

میری مدد فرما اور مجھے میرے نفس کی بیماری سے شفا دے اور مجھے نیکی کی راہ دکھا اور میری عقل میں جو خلل پڑ گیا ہے اسکی اصلاح کر

اِلٰهِیْ فَارْحَمْ وَالِدَیَّ وَاِخْوَتِیْ ۶۰ وَمَنْ هٰذِهِ الْاَسْمَاءَ یَدْعُوْا مُرَتِّلَا

الٰہی رحم فرما میرے والدین اور بھائیوں اور اس پر جو ان ناموں کو عمدہ طریقے سے پڑھ کر دعا کرے ،

اَنَا قَادِرِیُّ الْحَسَنِیُّ عَبْدُ الْقَادِرِ ۶۱ دُعِیْتُ بِمُحْیِ الدِّیْنِ فِیْ دَوْحَةِ الْعُلَا

میں قادری حسنی عبدالقادر ہوں اور میں شجرہ عالیہ میں محی الدین کے لقب سے پکارا جاتا ہوں .

وَصَلِّ عَلٰی جَدِّیْ الْحَبِیْبِ مُحَمَّدٍ ۶۲ بِاَحْلٰی سَلَامٍ فِی الْوُجُوْدِ وَاَكْمَلَا

اور رحمت نازل فرما میرے پیارے نانا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر کائنات میں شیریں ترین اور کامل ترین سلام کے ساتھ

مَعَ الْاٰلِ وَالْاَصْحَابِ جَمْعًا مُؤَیَّدًا ۶۳ وَبَعْدُ فَحَمْدُ اللّٰهِ خَتْمًا وَاَوَّلَا

اور آپ کے آل و اصحاب پر جو تائید شدہ جماعت ہے اور پھر تعریف اللہ کے لیے ہے انتہا و ابتدا میں ،

زبان را شست و شو باید بآبِ جتْ الکوثر

ازان پس نامِ محی الدین بپاکی بر زبان دانی

حضرت سلطان باہوؒ

قصیدہ نمبر 5

عَلَی الْاَوْلِیَا اَلْقَیْتُ سِرِّیْ وَبُرْهَانِیْ ۱ فَهَامُوْا بِهٖ مِنْ سِرِّ سِرِّیْ وَاِعْلَانِیْ

اولیاء پر میں نے اپنے بھید اور برہان کو ڈالا تو وہ میرے خاص بھید اور اعلان سے حیران ہو گئے

فَاَسْكَرَهُمْ كَاْسِیْ فَبَاتُوْا بِخَمْرَتِیْ ۲ سُكَارٰی حَیَارٰی مِنْ شُهُوْدِیْ وَعِرْفَانِیْ

پس میرے پیالے نے ان کو مست کر دیا تو وہ میری شراب معرفت کی وجہ سے میرے مشاہدے اور عرفان سے مست اور حیران رہ گئے

اَنَا كُنْتُ قَبْلَ لِقَبْلِ قُطْبًا مُسَجَّلًا ۳ وَطَافَتْ بِیَ الْاَمْلَاكُ وَالرَّبُّ سَمَّانِیْ

میں پہلے سے بھی پہلے قطب معظم تھا اور میرے سامنے ملکیتیں گھومیں اور میرا نام میرے رب نے رکھا

خَرَقْتُ جَمِیْعَ الْحُجُبِ حِیْنَ وَصَلْتُ فِیْ ۴ مَكَانٍ بِهٖ قَدْ كَانَ جَدِّیْ لَهٗ دَانِیْ

میں نے تمام حجابات طے کر لیے تو اس جگہ پہنچا جہاں میرے نانا صلی اللہ علیہ وسلم میرے قریب ہوئے تھے

وَقَدْ كَشَفَ الْاَسْرَارَ عَنْ نُوْرِ وَجْهِهٖ ۵ وَمِنْ خَمْرَةِ التَّوْحِیْدِ بِالْكَاسِ اَسْقَانِیْ

اور تحقیق اپنے چہرہ اقدس کے نور سے بھید کھول دیئے اور مجھ کو شراب توحید پیالے سے پلائی ،

اَنَا الدُّرَّةُ الْبَیْضَا اَنَا سِدْرَةُ الرِّضَا ۶ تَجَلَّتْ لِیَ الْاَنْوَارُ وَاللّٰهُ اَعْطَانِیْ

میں سفید موتی (لوح محفوظ) ہوں میں خوشنودی کا سدرہ ہوں میرے لیے انوار چمکے اور اللہ تعالی نے مجھکو عطا فرمائے

وَصَلْتُ اِلَی الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ بِحَضْرَةٍ ۷ فَنَادَمَنِیْ رَبِّیْ حَقِیْقًا وَنَاجَانِیْ

میں عرش مجید تک حضوری میں پہنچ گیا۔ اہلیت کی وجہ سے میرے رب نے مجھ سے ہمنشینی اور سرگوشی فرمائی

نَظَرْتُ لِعَرْشِ اللّٰهِ وَاللَّوْحِ نَظْرَةً ۸ فَلَاحَتْ لِیَ الْاَمْلَاكُ وَالرَّبُّ سَمَّانِیْ

میں نے ایک نظر عرش الٰہی اور لوح محفوظ پر ڈالی تو میرے لیے ملکیتیں ظاہر ہوئیں اور میرا نام میرے رب نے رکھا

وَتَوَّجَنِیْ تَاجَ الْوِصَالِ بِنَظْرَةٍ ۹ وَمِنْ خِلَعِ التَّشْرِیْفِ وَالْقُرْبِ اَكْسَانِیْ

اور اس نے بیک نظر مجھے وصال کا تاج پہنایا اور مجھے بزرگی اور قرب کا لباس پہنایا ،

فَلَوْ اَنِّیْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ بِدَجْلَةٍ ۱۰ لَغَارَتْ وَغِیْضَ الْمَاءُ مِنْ سِرِّ بُرْهَانِیْ

پس اگر میں اپنا بھید دریائے دجلہ پر ڈالوں تو میرے برہان کے بھید سے پانی ضرور دھنس جائے اور نیچے اتر جائے

وَلَوْ اَنِّیْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ عَلٰی لَظٰی ۱۱ لَاُخْمِدَتْ النِّیْرَانُ مِنْ عُظْمِ سُلْطَانِیْ

اور اگر میں اپنا بھید بھڑکتی ہوئی آگ پر ڈالوں تو میری عظمت سلطانی کی وجہ سے بجھ جائے ،

وَلَوْ اَنِّیْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ بِمَیِّتٍ ۱۲ لَقَامَ بِاِذْنِ اللّٰهِ حَیًّا وَنَادَانِیْ

اور اگر میں اپنا بھید مردے پر ڈالوں تو وہ ضرور اللہ تعالیٰ کے حکم سے زندہ ہو اٹھے اور مجھے پکارے ،

وَقَفْتُ عَلَی الْاِنْجِیْلِ حَتّٰی شَرَحْتُهٗ ۱۳ وَفَسَّرْتُ تَوْرَاةً وَاَسْطُرَ عِبْرَانِیْ

میں انجیل پر واقف ہوا یہاں تک کہ اس کی شرح کر دی اور میں نے توراۃ کی تفسیر کی اور میں عبرانی لکھ لیتا ہوں

كَذَا السَّبْعَةُ الْاَلْوَاحُ جَمْعًا فَهِمْتُهَا ۱۴ وَبَیَّنْتُ اٰیَاتِ الزَّبُوْرِ وَقُرْاٰنِ

یونہی سات الواح سب کو میں نے سمجھ لیا ہے اور زبور و قرآن کی آیات کو میں نے بیان کیا ،

وَفَكَّیْتُ رَمْزًا كَانَ عِیْسٰی یَحُلُّهٗ ۱۵ بِهٖ كَانَ یُحْیِ الْمَوْتَ وَالرَّمْزُ سُرْیَانِیْ

اور میں نے وہ رمز کھولی جسے عیسیٰ کھولتے تھے اور جسکے ساتھ وہ مردے زندہ کرتے تھے اور وہ رمز سریانی ہے

وَغُصْتُ بِحَارَ الْعِلْمِ مِنْ قَبْلِ نَشْاَتِیْ ۱۶ اَخِیْ وَرَفِیْقِیْ كَانَ مُوْسٰی بْنُ عِمْرَانِ

اور میں نے اپنی ولادت سے پہلے علم کے دریاؤں میں غوطے لگائے موسیٰ بن عمران میرے بھائی اور ساتھی تھے

فَمَنْ فِیْ رِجَالِ اللّٰهِ كَانَ مَكَانَتِیْ ۱۷ وَجَدِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ فِی الْاَصْلِ رَبَّانِیْ

پس مردان خدا سے کون میرے مرتبے پر پہنچا ہے اور حقیقت میں میرے نانا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہی میری تربیت فرمائی ہے

اَنَا قَادِرِیُّ الْوَقْتِ عَبْدُ لِقَادِرٍ ۱۸ اُكَنّٰی بِمُحْیِ الدِّیْنِ وَالْاَصْلُ كِیْلَانِیْ

میں وقت کا قادری (ابو لوقت) عبد القادر ہوں میری کنیت محی الدین ہے اور در اصل میں جیلانی ہوں

قصیدہ نمبر 6

لِیْ هِمَّةٌ بَعْضُهَا تَعْلُوْ عَلَی الْهِمَمِ ۱ وَلِیْ هَوًی قَبْلَ خَلْقِ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ

میری ہمت کا بعض سب ہمتوں پر بلند ہے اور میرا عشق لوح و قلم کی تخلیق سے پہلے ہے ،

وَلِیْ حَبِیْبٌ بِلَا كَیْفٍ وَلَا مَثَلٍ ۲ وَلِیْ مَقَامٌ وَلِیْ رَبْعٌ وَلِیْ حَرَمِیْ

اور میرا محبوب بے کیف اور بے مثل ہے اور میرا ایک مقام ہے اور میرا ایک گھر ہے اور میرا ایک حرم ہے

حُجُّوْا اِلَیَّ فَدَارِیْ كَعْبَةٌ نُصِبَتْ ۳ وَصَاحِبُ الْبَیْتِ عِنْدِیْ وَالْحِمٰی حَرَمِیْ

تم میری طرف حج کرو کہ میرا گھر کعبہ مقرر کیا گیا ہے اور گھر والا میرے پاس ہے اور محفوظ چراگاہ میرا حرم ہے

لَا تَسْتَقِرُّ وَلَا تَضْحُوْ ضَمَائِرُهٗ ۴ مَا لَمْ یَلُوْحْ لَهُ الْمَحْبُوْبُ كَالْعَلَمِ

اسکے بھید ثابت اور واضح نہ ہونگے جب تک محبوب نشان کی طرح اس کیلئے واضح اشارہ نہ کرے ،

وَجَدْتُ حَوْلَ الْحِمٰی فُرْسَانَ مَعْرَكَةٍ ۵ سُیُوْفُهُمْ مُشْهَرَاتٌ قَصْدُهُمْ عَدَمِیْ

میں نے چراگاہ کے گرد جنگی گھوڑ سواروں کو پایا انہوں نے تلواریں سونت کر بلند کی ہوئی تھیں انکا ارادہ مجھے مٹانا تھا

فَجُلْتُ فِیْهِمْ وَفِیْ اَیْدِیْ لَهُمْ بَتْرٌ ۶ وَلَوْ هِزَامًا لِنَحْوِ الزَّعْمِ بِالْجُسُمِ

تو میں انہیں کو دوڑا اور میرے ہاتھوں میں ان کیلئے تیغ براں تھی وہ تیز تلواروں سمیت گمان کی جانب شکست کھاتے ہوئے پھر گئے

لِلْقَادِرِیَّةِ فُرْسَانٌ مُعَرْبِدَةٌ ۷ بَیْنَ الْاَنَامِ وَسِرٌّ شَاعَ فِی الْقِدَمِ

لوگوں کے اندر قادریت کے تند مزاج گھوڑ سوار ہیں اور پرانے زمانے میں بھید مشہور ہیں ،

غُصْتُ الْبِحَارَ وَقَدْ اَظْهَرْتُ جَوْهَرَهَا ۸ فَلَمْ اَرَ قَدَمًا تَعْلُوْ عَلٰی قَدَمِیْ

میں نے حقیقت کے سمندروں میں غوطے لگائے ہیں اور انکے موتی ظاہر کیے اور میں نے کوئی قدم اپنے قدم سے اونچا نہیں دیکھا

هٰذِیْ عَصَایَ الَّتِیْ فِیْهَا مَاٰرِبُ لِیْ ۹ وَقَدْ اَهُشُّ بِهَا یَوْمًا عَلٰی غَنَمِیْ

یہ میری وہ لاٹھی ہے جس میں میرے کئی مقاصد ہیں اور کبھی کسی دن اس کے ساتھ میں اپنی بکریوں پر سے پتے جھاڑونگا

۱۰

إِنْ أَلْقِهَا تَتَلَقَّفُ كُلَّ مَا صَنَعُوا

اگر میں اس لاٹھی کو ڈال دوں تو جو کچھ انہوں نے بنایا

إِذَا أَتَيْتُوا بِسِحْرٍ مِنْ كَلَامِهِمْ

ہے سب نگل جائیگی جبکہ وہ لائیں جادو کیساتھ اپنے کلام سے
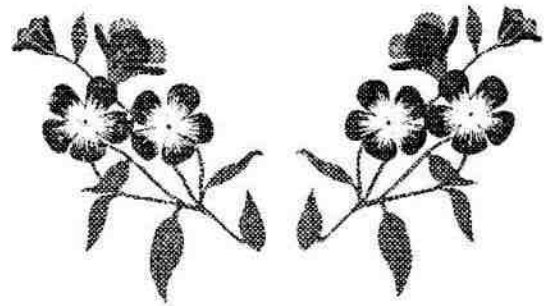
یا غوثِ معظم نورِ ہدیٰ مختارِ نبی مختارِ خدا
سلطانِ دو عالم قطبِ علی حیران زجلالت ارض و سما
در صدق ہمہ صدیق وشی در عدل عدالت چون عمری
در کانِ حیا عثمان منشی مانند علی باجود وسخا
معینؔ کہ غلام نامِ تو شد دریوزہ گرِ اکرامِ تو شد
شد خواجہ ازان کہ غلامِ تو شد دارد طلبِ تسلیم و رضا

حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیریؒ

قصیدہ نمبر 7

مَا فِي الْمَنَاهِلِ مَنْهَلٌ مُسْتَعْذَبُ ۱ إِلَّا وَلِي فِيهِ الْأَلَذُّ الْأَطْيَبُ

عشق کے چشموں میں کوئی شیریں چشمہ نہیں مگر یہ کہ میرے لیے اس میں لذیذ اور پاکیزہ حصہ نہ ہو

أَوْ فِي الْمَكَانِ مَكَانَةٌ مَخْصُوصَةٌ ۲ إِلَّا وَمَنْزِلَتِي أَعَزُّ وَأَقْرَبُ

یا مراتب میں کوئی خاص مرتبہ مگر یہ کہ میرا مرتبہ اس سے بڑھ کر عزت والا اور قرب والا ہے

وَهَبَتْ لِيَ الْأَيَّامُ رَوْنَقَ صَفْوِهَا ۳ فَحَلَتْ مَنَاهِلُهَا وَطَابَ الْمَشْرَبُ

اور دنوں نے اپنی صفائی کی رونق مجھے بخشی ہے تو انکے چشمے شیریں ہوگئے اور گھاٹ پاکیزہ ہوگئے

وَغَدَوْتُ مَخْطُوبًا لِكُلِّ كَرِيمَةٍ ۴ لَا يَهْتَدِي فِيهَا اللَّبِيبُ فَيَخْطُبُ

اور میں ہر بزرگی کے ساتھ مخاطب کیا گیا جس کی طرف دانا راہ نہیں پاتا کہ اس کو طلب کرے

أَنَا مِنْ رِجَالٍ لَا يَخَافُ جَلِيسُهُمْ ۵ رَيْبَ الزَّمَانِ وَلَا يَرَى مَا يَرْهَبُ

میں ان مردانِ خدا سے ہوں جنکا ہمنشین زمانے کی گردش سے نہیں ڈرتا اور نہ ایسی چیز دیکھتا ہے جس سے کہ وہ خوف کرے

قَوْمٌ لَهُمْ فِي كُلِّ مَجْدٍ رُتْبَةٌ ۶ عُلْوِيَّةٌ وَبِكُلِّ جَيْشٍ مَوْكِبُ

یہ وہ قوم ہے کہ ہر بزرگی میں ان کا مرتبہ بلند ہے اور ہر لشکر کے ساتھ راہبر ہوا کرتا ہے ۔

أَنَا بُلْبُلُ الْأَفْرَاحِ أَمْلَا دَوْحَهَا ۷ طَرَبًا وَفِي الْعَلْيَاءِ بَازٌ أَشْهَبُ

میں بلبل ہوں خوشیوں کا جس نے اپنے جنگل کو خوشی سے بھر دیا اور بلندی میں بازِ اشہب ہوں

أَضْحَتْ جُيُوشُ الْحُبِّ تَحْتَ مَشِيئَتِي ۸ طَوْعًا وَمَهْمَا رُمْتُهُ لَا يَعْزُبُ

محبت کے لشکر خوشی سے ساتھ میری مشیت کے تحت ہوگئے اور میں انہیں جہاں بلاؤں دور نہ ہونگے

أَصْبَحْتُ لَا أَمَلًا وَلَا أُمْنِيَّةً ۹ أَرْجُو وَلَا مَوْعُودَةً أَتَرَقَّبُ

ہوگیا ہیں کہ نہ کوئی امید ہے اور نہ کوئی آرزو کہ جسکی میں امید کرتا ہوں اور نہ کوئی وعدہ ہے جس کا میں منتظر ہوں

مَا زِلْتُ اَرْتَعُ فِيْ مَيَادِيْنِ الرِّضَا ۱۰ حَتّٰى وُهِبْتُ مَكَانَةً لَا تُوْهَبُ

میں ہمیشہ رضا کے میدانوں میں پھرتا رہا یہاں تک کہ مجھے وہ مرتبہ بخشا گیا جو کسی کو نہیں بخشا گیا ،

اَضْحَى الزَّمَانُ كَحُلَّةٍ مَرْقُوْمَةٍ ۱۱ نَزْهُوْ وَنَحْنُ لَهَا الطِّرَازُ الْمُذْهَبُ

زمانہ منقش حلے کی طرح ہو گیا چمکتا ہے اور ہم اس کا سنہری نقش ہیں ،

۱۲

اَفَلَتْ شُمُوْسُ الْاَوَّلِيْنَ وَشَمْسُنَا

اگلوں کے سورج ڈوب گئے اور ہمارا سورج

اَبَدًا عَلٰى فَلَكِ الْعُلٰى لَا تَغْرُبُ

ہمیشہ بلندی کے آسمان پر رہے گا غروب نہ ہوگا
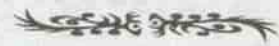
قبلۂ اہلِ صفا حضرت غوث الثقلین
دستگیر ہمہ جا حضرت غوث الثقلین
خاکِ پائے تو بود روشنیٔ اہلِ نظر
دیدہ را بخشِ ضیاء حضرت غوث الثقلین
قطبِ مسکین بغلامی درت منسوب است
داغِ مہرش بفزا حضرت غوث الثقلین

حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ

قصیدہ نمبر 8

طُفْ بِحَانِيْ سَبْعًا وَلُذْ بِذِمَامِيْ ۱ وَتَجَرَّدْ لِزَوْرَتِيْ كُلَّ عَامٍ

میری دکانِ شرابِ محبت کا سات بار طواف کر اور میرے ذمہ کرم کی پناہ لے اور میری زیارت کیلئے ہر سال گھر بار چھوڑ کر آ

اَنَا سِرُّ الْاَسْرَارِ مِنْ سِرِّ سِرِّيْ ۲ كَعْبَتِيْ رَاحَتِيْ وَبَسْطِيْ مُدَامِيْ

میں بھیدوں کا بھید اپنے بھید کے بھید سے میرا کعبہ میری راحت ہے اور انبساط میری شراب ہے

اَنَا نَشْرُ الْعُلُوْمِ وَالدَّرْسُ شُغْلِيْ ۳ اَنَا شَيْخُ الْوَرٰى لِكُلِّ اِمَامٍ

میں علوم کا پھیلانے والا ہوں اور درس میرا مشغلہ ہے میں پیشوا ہوں کل خلقت کا اور کل اماموں کا

اَنَا فِيْ مَجْلِسِيْ اَرَى الْعَرْشَ حَقًّا ۴ وَجَمِيْعُ الْمُلُوْكِ فِيْهِ قِيَامِيْ

میں اپنی مجلس میں درحقیقت عرش کو دیکھتا ہوں اور جملہ فرشتوں کو اس میں میرا قیام ہے

قَالَتِ الْاَوْلِيَاءُ جَمْعًا بِعَزْمٍ ۵ اَنْتَ قُطْبٌ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنَامِ

سارے ولیوں نے کہا کہ یقیناً آپ تمام لوگوں پر قطب ہیں

قُلْتُ كُفُّوْا ثُمَّ اسْمَعُوْا نَصَّ قَوْلِيْ ۶ اِنَّمَا الْقُطْبُ خَادِمِيْ وَغُلَامِيْ

میں نے کہا ٹھیرو اور میری صریح بات سنو بے شک قطب تو میرا خادم اور غلام ہے

كُلُّ قُطْبٍ يَطُوْفُ بِالْبَيْتِ سَبْعًا ۷ وَاَنَا الْبَيْتُ طَائِفٌ بِخِيَامِيْ

ہر قطب بیت اللہ کا سات بار طواف کرتا ہے اور میں وہ ہوں کہ بیت اللہ میرے خیموں کا طواف کرتا ہے

كَشَفَ الْحُجُبَ وَالسُّتُوْرَ لِعَيْنِيْ ۸ وَدَعَانِيْ لِحَضْرَةٍ وَمَقَامٍ

(اللہ تعالیٰ نے) میری آنکھ کیلئے حجاب اور پردے کھول دیئے اور مجھے مقام و حضوری کے لیے بلایا ،

فَاخْتَرَاقُ السَّبْعِ السُّتُوْرِ جَمِيْعًا ۹ عِنْدَ عَرْشِ الْاِلٰهِ كَانَ مَقَامِيْ

پھر جسد ساتوں پردے پھٹ گئے عرشِ الٰہی کے پاس میرا مقام تھا

وَکَسَانِیْ بِتَاجِ تَشْرِیْفِ عِزٍّ ۱۰ وَطِرَازٍ وَحُلَّۃٍ بِاخْتِتَامِ

اور اس نے مجھے کامل طور پر بزرگی کا تاج اور زیور اور لباس پہنا دیا

فَرَسُ الْعِزِّ تَحْتَ سَرْجِ جَوَادِیْ ۱۱ وَرِکَابِیْ عَالٍ وَغِمْدِیْ مُحَامِیْ

میرے تیز ادر گھوڑے کی کاٹھی کے نیچے عزت کا گھوڑا ہے اور میری رکاب بلند ہے اور میری کا نیام حمایت کرنیوالا ہے

وَاِذَا مَا جَذَبْتُ قَوْسَ مَرَامِیْ ۱۲ کَاَنَّ نَارُ الْجَحِیْمِ مِنْھَا سِھَامِیْ

اور جب بھی میں اپنے مطلب کی کمان کھینچتا ہوں اس کمان سے جو تیر نکلتا ہے گویا جہنم کی آگ ہے

سَائِرُ الْاَرْضِ کُلِّھَا تَحْتَ حُکْمِیْ ۱۳ وَھِیَ فِیْ قَبْضَتِیْ کَفَرْخِ الْحَمَامِ

ساری کی ساری زمین میرے زیرِ فرمان ہے اور کبوتر کے بچے کی طرح میرے زیرِ قبضہ ہے

مَطْلَعُ الشَّمْسِ لِلْغُرُوْبِ سُفْلًا ۱۴ خُطْوَتِیْ قَدْ قَطَعْتُہٗ بِاھْتِمَامِ

سورج کے طلوع کے مقام سے غروب کے مقام تک میرے ایک قدم کے فاصلے کے نیچے ہے میں نے اسے اہتمام کیساتھ طے کیا ہے۔

یَا مُرِیْدِیْ لَکَ الْھَنَا بِدَوَامِیْ ۱۵ عَیْشُ عِزٍّ وَرِفْعَۃٍ وَاحْتِرَامِ

اے میرے مرید میری ہمیشگی کے ساتھ تجھے عزت بلندی اور احترام کی زندگی مبارک ہو

وَمُرِیْدِیْ اِذَا دَعَانِیْ بِشَرْقٍ ۱۶ اَوْ بِغَرْبٍ اَوْ نَازِلٍ بِحَرٍ طَامِیْ

اور میرا مرید مشرق یا مغرب یا چڑھے ہوئے دریا تلے جب بھی مجھ کو پکارے

فَاَغِثْہُ اَوْکَانَ فَوْقَ ھَوَاءٍ ۱۷ اَنَا سَیْفُ الْقَضَا لِکُلِّ خِصَامِ

تو میں اس کی دستگیری کرتا ہوں خواہ وہ دوش ہوا پر ہو میں ہر خصومت کے واسطے قضا کی تلوار ہوں

اَنَا فِی الْحَشْرِ شَافِعٌ لِمُرِیْدِیْ ۱۸ عِنْدَ رَبِّیْ فَلَا یُرَدُّ کَلَامِیْ

میں حشر میں اپنے مرید کی شفاعت کرنیوالا ہوں اپنے رب کے پاس میری بات رد نہ کی جائے گی۔

اَنَا شَیْخٌ وَصَالِحٌ وَوَلِیٌّ ۱۹ اَنَا قُطْبٌ وَقُدْوَۃٌ لِلْاَنَامِ

میں بزرگ نیکوکار اور ولی ہوں میں قطب اور لوگوں کا پیشوا ہوں

اَنَا عَبْدُ الْقَادِرِ طَابَ وَقْتِیْ ۲۰ جَدِّی الْمُصْطَفٰی وَحَسْبِیْ اِمَامِ

میں عبد القادر ہوں میرا وقت خوش ہوا میرے نانا مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم ہیں اور مجھے وہ پیشوا کافی ہیں

۲۱

فَعَلَیْہِ الصَّلَاۃُ فِیْ کُلِّ وَقْتٍ

تو ہر وقت ان پر خدا کی رحمت ہو

وَعَلٰی آلِہٖ بِطُوْلِ الدَّوَامِ

اور ان کی آل پر ہمیشہ ہمیشہ

من آمدم بہ پیش تو سلطانِ عاشقان

ذاتِ توہست قبلۂ ایمانِ عاشقان

کوئے توہست غیرتِ جنت بصد شرف

حسن و جمالِ روئے تو بستانِ عاشقان

صابرؔ بخاکِ کوئے تو سر بر نہادہ ام

زان رو کہ ہست کوئے تو سامانِ عاشقان

حضرت علی احمد صابر کلیریؒ

قطعہ تاریخ (سال طباعت)

کتاب "قصائد غوثیہ"

"چراغ ہائے بزمِ علم وادب" ۱۴۲۲ھ

مکرم افتخار احمد کو طارقؔ   رکھے گی بزمِ اہلِ حق سدا یاد
نقیبِ کاروانِ معرفت ہیں   صفا کے قافلے کے وہ ہیں مَناد
وہ قرآنِ مقدس کے ہیں حافظ   حق اندیش و عبادت کیش و سجاد
مُحبّ اولیائے حق تعالیٰ   تھے جیسے ان کے والا قدر اجداد
گئے وہ ان ممالک میں جہاں ہیں   مقابر اہلِ حق کے خُلد آباد
گئے وہ شہر شہر، اقلیم اقلیم   نہ فِکرِ بیش و کم نے خوفِ اُفتاد
ہیں بیمارِ محبت اور بے فکر   گرفتارِ کمندِ عِشق و آزاد
وہ دیکھ آئے ہیں عونِ کبریا سے   دِمشق و قُونیا بسطام و بغداد
انہیں مردانِ حق سے ہے عقیدت   انہیں حاصل ہیں حق کی خاص اِمداد
جو کچھ دیکھا، کیا تحریر اس کو   سنائی دُوسروں کو اپنی رُوداد
قلم سے کھینچی تصویر ہر سفر کی   جسے دیکھے تو ہو شرمندہ بہزاد
یگانہ ہیں وہ اپنے اِس ہُنر میں   وہ اپنے فن کے ہیں لاریب اُستاد

ہیں مطبوعہ کتابیں سات اُن کی   اب ہو جائے گی اُن کی آٹھ تعداد
ہے ربط خاص اُن کا اِس عدد سے   ہیں اُن کی فیملی کے آٹھ افراد
قصائد بھی ہیں اس میں آٹھ شامل   ہے معنی خیز یہ تعداد و اعداد
کُتب ان کے قلم سے آٹھ نکلیں   نہیں گُزری زیادہ کوئی معیاد

عطائے خاص سے اُن کو نوازا   کرم فرما ہے اُن پر ربِّ جواد
یقیناً ہے یہ ذوق و شوق وَہبی   یہ خُوبی یہ سعادت ہے خداداد
رہے روشن گھر ان کا نُورِ حق سے   ہو یُونہی خادمِ دین اُن کی اولاد

قصائد غوثِ اعظمؓ کے کئے جمع   یہ کارِ خُوب اُن پر آفریں باد
جو ہیں محبوبِ سُبحانی جہاں میں   وہ میرِ مجلس اِقطاب و اَوتاد
وجُودِ پاک پر جن کے ہے نازاں   جہانِ آب و خاک و آتش و باد
مُحبانِ محی الدین کے دل   کئے اس کام سے اُس شخص نے شاد
جزیل اِس کا ملے گا اجر اُن کو   عملِ صالح نہیں ہو سکتا بَرباد
کرے گا التفاتِ خاص اُن پر   وہ سُلطانِ جہانِ فقر و ارشاد
طباعت کا کہا ہے سال طارقؔ   خوشی سے "واہ زیبِ فقر بغداد"
۱۴۲۲ھ

زرُوئے "آفریں" تاریخِ دیگر   کہی ہے میں نے "سیلِ فیضِ بغداد"
۱   ۱+۲۰۰۱=۲۰۰۲ء

زرُوئے "افتخار" ایک اور تاریخ   کہی ہے میں نے طارقؔ "نظمِ بغداد"
۱   ۱+۲۰۰۱=۲۰۰۲ء

ہدیۂ اخلاص منجانب "بغداد کا فقیر ۱۴۲۲ھ"

محمد عبدالقیوم طارق سُلطانپُوری

حاجی بغداد و گیلان صاحب اخلاق بود ۲۰۰۲ء

افتخارِ عشق گیلانی جبین طیب پاک ۲۰۰۲ء

مرآت جمال زایر بُسطام و خرقان ۲۰۰۲ء

زایر خرقان بُسطامِ چمن ۱۳۸۰ش

افتخار لوحِ جان ۱۳۸۰ش

عشق گیلانی زده نقش وفا در آسمان | شیخ گیلانی به بغداد آمد از مازندران

هر کجا گسترده گشته بوی خوش از عشق او | ملک پاکستان شده از عشقِ گیلانی نشان

افتخارِ عارفان در هشتمین آثارِ خود | نورِ حق آورده او از گلشنِ ایرانیان

افتخار احمد که باشد سالک عرفانِ حق | حافظ آیاتِ قرآنی صدای عارفان

شیخ عبدالقادر او را داده راه زندگی | از حسینؑ و از حسنؑ او را بود صدق العیان

جمله آثارش همه نعتِ رسولؐ و حمدِ حق | هشتم آمد این ''قصاید'' مظهر گیلانیان

در ''زیاراتِ مقدس'' جلوهٔ نور رسولؐ | هم به ایران هم به افغان هم به طیبه شد روان

دل شده پاکیزه چون گل از زیاراتِ حبیب | تا که ارشاداتِ مرشد آمده خورشید سان

قلب او باشد خزانه از درود و از سلام | از دیارِ احمد و عشقِ حبیب او را بیان

کاخ گلدستهٔ قصاید محکم و ستوار ازو | چون مبارک گشته از بهرِ تمام مؤمنان

اینک آمد غوثیه ضوء جمال قادری | هشت قصیده چیده چیده همچو گل از گلستان

افتخار احمد نشانِ قادری در قلبِ او | می تپد قلبش مثال قلب پاک عاشقان

همره و یارش بود شهناز پاکِ افتخار | او که ابواب الجنان را داده پیغام امان

سعدیه باشد معین و یاور شعر و ادب | تا که باشد عنبرین خوش بوی و پاک و مهربان

آن فریده داده مهر و عاطفت داود را | قسمتِ قاسم شده تکبیر گوی آسمان

این همه آورده جامِ اتحادِ عاشقی | نعرهٔ الله اکبر جمله دارند بر زبان

او که گوید ''من سگِ درگاهِ گیلانی شدم'' | این قصاید را بود هم جامع و هم ترجمان

منتخب کرده ''قصاید'' از برای غوثِ حق | جام می در دست هر عاشق وشِ شیرین زبان

اینک آورده هدیه از برای هر مرید | چون مراد است افتخار احمد امیر کاروان

نعره های غوثیه همچون دعای غوثیه | از هوا واز زمین بارد به قلبِ مردمان

سال تاریخ کتاب آمد به دل هجری چنین | ''افتخارِ قم'' شده این حافظ قرآن خوان

۱۴۲۲ھ

دیگر آمد سال تالیفِ قصاید بهر ما | ''زائر خرقان و بُسطام جهان آئینه'' دان

۱۳۸۰ھ ش

''حاجی بغداد و گیلان عزتِ مهر فلک'' | این بود تاریخ تالیفِ قصاید لامکان

رهرو درگاهِ بغداد و محبِّ قونیه | ''ثانی ابن بطوطه رُستگاری شد بی زبان''

۲۰۰۲ء

خاندان افتخار احمد همه شادان و خوش | هشت بهشت هشت آسمان را جلوه گاه بلبلان

جلوهٔ فکر ''رها'' آورده نور معرفت | چون که ''رسی'' را بود پشت و پناه و پاسبان

سرودهٔ: دکتر محمد حسین تسبیحی ''رها''

اسلام آباد
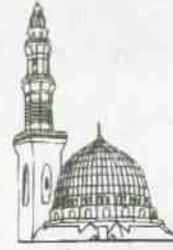
مدینہ منورہ

23 ستمبر، 2001ء

محترم ومکرمی جناب نہایت ہی قابلِ احترام افتخار احمد حافظ صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

آپ کا خط اور نہایت ہی برکت والی آپ کی تصنیف ''گلدستۂ قصائد مبارکہ'' موصول ہوئی۔ بہت بہت شکریہ! اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائیں۔ اس مبارک تصنیف کو آپ کی خواہش کے مطابق مسجد نبوی شریف میں پڑھا۔ اور جب سامنے گنبدِ خضراء بھی نظر آرہا تھا۔ ساتھ ہی اس کتاب کے اشعار پڑھ رہا تھا تو یقین کریں کہ کیا ہی کیفیت تھی۔ جو بیان نہیں کر سکتا۔ ایسا سماں زندگی میں نہیں ملا۔ وقت بھی کافی تھا اور پتہ ہی نہیں چلا کہ کتاب اختتام پذیر ہو گئی۔ آپ کی ساری منت وخلوص سرکارِ دوعالم ﷺ کی خدمت اقدس میں پیش ہوا اور قبولیت کا شرف بھی حاصل کر چکا ہے۔ آپ نے بفضل تعالیٰ نہایت محنت اور محبت سے یہ ساری چیزیں اکٹھی کر کے واقعی گلدستہ عقیدت بنا دیا ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ آئندہ بھی خدمت دین واسلام کی توفیق عطا فرمائیں۔ ہر قسم کی دینی و دنیاوی پریشانیاں ختم فرمائیں۔ خصوصی رحمت کی بارش نصیب فرمائیں اور حضور سرکارِ دوعالم ﷺ کا خصوصی قرب نصیب ہو۔

والسلام

ابوعمران

محمد گلستان ملک

مسجد نبوی شریف، مدینہ منورہ

مکہ المکرمہ

۹ ستمبر، ۲۰۰۱ء

محترمی ومکرمی جناب افتخار احمد حافظ صاحب

السلام علیکم!

آپ کا نوازش نامہ بمع ''گلدستہ قصائد مبارکہ'' موصول ہوا۔ یاد آوری کا بہت بہت شکریہ۔ ماشاء اللہ آپ نے ایسا گلدستہ پیش کیا ہے۔ کہ جس کی خوشبو سے کوئی بھی معطر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ آپ کے حکم کے مطابق ہم نے اسے ابھی تک مکبریہ میں ہی رکھا ہوا ہے اور وقت ملنے پر بیت اللہ کے سامنے بیٹھ کر پڑھ لیتے ہیں۔ سرورق ہی ایسا ہے کہ ہر دیکھنے والا اس کی طرف جھک جاتا ہے۔ ایک دن اسے مکبریہ میں بیٹھا پڑھ رہا تھا۔ کہ ایک مؤذن حرم آ گئے۔ کتاب کا سرورق ہی دیکھ کر کہنے لگے۔ کہ یہ کیا ہے کیا یہ قصائد اردو میں ہیں۔ تو میں نے فوراً یہ گلدستہ انہیں پیش کر دیا۔ ایک دو قصیدے انہوں نے بھی پڑھے اور بہت خوش ہوئے۔

اللہ تعالیٰ آپ کو مزید علم اور عشق حبیب ﷺ پھیلانے کی توفیق عطا فرمائے اور آئندہ کے نیک ارادوں کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے اور جن جن لوگوں نے اس کار خیر میں آپ سے تعاون کیا ہے انہیں بھی جزائے خیر عطا فرمائے۔

یہاں کے شب وروز ویسے ہی چل رہے ہیں اللہ تعالیٰ ان لمحات سے مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ والسلام

آپ کا مخلص

محمد شریف

خادم الحرم المکی الشریف، مکہ مکرمہ

التماسِ دعا: برائے مصنف کتاب حسن خاتمہ بالایمان و بالخیر

افتخار احمد حافظ قادری کی قلمی کاوشیں

تاریخ	نمبر	کتاب	ہدیہ
(جنوری 1999)	1	زیاراتِ مقدسہ	ہدیہ 250/- روپے
		بلادِ اسلامیہ (شام/ اردن/ عراق/ ترکی/ پاکستان) میں زیاراتِ مقدسہ پر ایمان افروز تذکرہ بمع نادر و نایاب رنگین تصاویر	
(اگست 2000)	2	سفرنامہ	ہدیہ 250/- روپے
		ایران، افغانستان اور پاکستان میں زیاراتِ مقدسہ کا سفرنامہ بمع نادر و نایاب رنگین تصاویر	
(دسمبر 2000)	3	زیارتِ حبیب صلی اللہ علیہ وسلم	
		نبی اکرم ﷺ کی زیارت مبارکہ کیلئے قرآنی آیات اور درود شریف پر مشتمل چند وظائف	
(جنوری 2001)	4	ارشاداتِ مُرشد	
		مجالس و ملفوظات پیر فضل الرحمٰن شاہ قادری نقشبندیؒ المعروف حضرت بابی سرکارؒ (ایبٹ آباد)	
(جنوری 2001)	5	خزانۂ درُود و سلام	
		نبی اکرم ﷺ پر درود و سلام پڑھنے کے فیوض و برکات و پچاس صیغوں پر مشتمل گلدستۂ درود شریف	
(جون 2001)	6	دیارِ حبیب صلی اللہ علیہ وسلم	ہدیہ 250/- روپے
		مدینہ منورہ کے متبرک اور تاریخی مقامات کا نادر و نایاب قدیم و جدید تصاویر کے ساتھ تذکرہ (111 عدد تصاویر) (بیس تفصیلی نقشہ جات و خاکہ جات)	
(جولائی 2001)	7	گلدستۂ قصائد مبارکہ	
		سید الانبیاء و المرسلین ﷺ کی شان اقدس میں منظوم چند عربی نعتیہ قصائد مبارکہ سے انتخاب	
(جنوری 2002)	8	قصائدِ غوثیہ	
		غوث الثقلین سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی کے چند نادر قصائد مبارکہ	

مزارِ پُر انوار حضرت مولانا جلال الدین رُومی رحمۃ اللہ علیہ

ایک بلند اور طویل چبوترے پر یہ خوبصورت اور پُر کیف مقام حضرت مولانا جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار مبارک ہے جو ترکی کے ایک خوبصورت شہر "قونیہ شریف" میں واقع ہے۔ تصویر میں آپ رحمۃ اللہ علیہ کے پائینتی آپ رحمۃ اللہ علیہ کے والدِ محترم کی قبر مبارک اور ساتھ فانوسوں کے نیچے تین اور قبور مبارکہ کے بھی کچھ حصے نظر آرہے ہیں، اس کے علاوہ مولانا رومؒ کے خلفا اور عزیز و اقارب کی قبور بھی اسی چبوترہ پر ہیں۔ الحمدللہ اس بندۂ ناچیز کو نومبر 1995ء میں اس عظیم مقام پر حاضری کا شرف اور مثنوی شریف پڑھنے کی سعادت حاصل ہو چکی ہے۔ بغیر تحقیق کئے آج کل تصویر مذکورہ کو نبی پاک ﷺ کی قبر مبارک سے منسوب کیا جا رہا ہے جو کسی طور ایک گناہ سے کم نہیں۔ حالانکہ ایک طویل عرصہ سے کسی ظاہری آنکھ کی بھی اس مقام تک رسائی نہیں ہوئی تو اب اتنی جدید تصویر کا حصول کس طرح ممکن ہوا، اور پھر سرکار ﷺ کے حجرہ مبارکہ میں صرف تین قبور ہیں جبکہ تصویر مذکورہ میں تین سے زائد قبور تو سامنے نظر آرہی ہیں۔

لہٰذا برائے مہربانی اس کی تصحیح کریں اور خدارا باقی لوگوں تک بھی یہ اہم پیغام ضرور پہنچائیں۔ یہ آپ کی بھی ذمہ داری ہے۔ والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

افتخار احمد حافظ قادری
مکان نمبر 6-999/A گلی نمبر 9
افشاں کالونی راولپنڈی کینٹ

No.F.5-6/2013-DBNB
GOVERNMENT OF PAKISTAN
NATIONAL HISTORY & LITERARY HERITAGE DIVISION
NATIONAL LIBRARY OF PAKISTAN

Islamabad 03, April, 2019

Subject:- **ACKNOWLEDGE RECEIPT.**

Dear Sir,

I acknowledge with thanks the receipt of the following books/brochures delivered to National Library of Pakistan under Copyright Law:

تعداد کتب	سال اشاعت	نام مصنف	نام کتاب	نمبر شمار
01	1999	افتخار احمد حافظ قادری	زیارات مقدسہ (تحریروتصاویر)	-1
01	2000	افتخار احمد حافظ قادری	سفر نامہ ایران وافغانستان (تحریروتصاویر)	-2
02	2000	افتخار احمد حافظ قادری	زیارتِ حبیب ﷺ	-3
01	2001	افتخار احمد حافظ قادری	ارشاداتِ مرشد	-4
02	2001	افتخار احمد حافظ قادری	خزانۂ درود وسلام	-5
01	2001	افتخار احمد حافظ قادری	دیارِ حبیب ﷺ (تحریروتصاویر)	-6
02	2001	افتخار احمد حافظ قادری	گلدستۂ قصائدِ مبارکہ	-7
01	2002	افتخار احمد حافظ قادری	قصائدِ غوثیہ	-8
01	2002	افتخار احمد حافظ قادری	سرزمینِ انبیاء واولیاء (تصویری البم)	-9
01	2002	افتخار احمد حافظ قادری	زیارات اولیائے پاکستان (تصویری البم)	-10
01	2002	افتخار احمد حافظ قادری	بارگاہِ غوث الثقلین ؓ	-11
01	2002	افتخار احمد حافظ قادری	سرکارِ غوثِ اعظم ؓ	-12
01	2002	افتخار احمد حافظ قادری	مقاماتِ مبارکہ آل واصحابِ رسول ﷺ	-13
01	2003	افتخار احمد حافظ قادری	زیارات شام (تصویری البم)	-14
01	2003	افتخار احمد حافظ قادری	زیارات شہرِ رسول ﷺ (تصویری البم)	-15
01	2003	افتخار احمد حافظ قادری	اولیائے ڈھوک قاضیاں شریف	-16
02	2005	افتخار احمد حافظ قادری	فضیلتِ اہل بیتِ نبوی ﷺ	-17
01	2006	افتخار احمد حافظ قادری	زیارات مصر (تحریروتصاویر)	-18
01	2006	افتخار احمد حافظ قادری	بارگاہ پیر رومی میں (تحریروتصاویر)	-19

-20	سفرنامہ زیاراتِ مراکش (تحریر و تصاویر)	افتخار احمد حافظ قادری	2008	01
-21	زیاراتِ مدینہ منورہ (تحریر و تصاویر)	افتخار احمد حافظ قادری	2008	01
-22	زیاراتِ ترکی (تحریر و تصاویر)	افتخار احمد حافظ قادری	2008	01
-23	زیاراتِ اولیائے کشمیر (تحریر و تصاویر)	افتخار احمد حافظ قادری	2009	01
-24	گلدستہ دُرود و سلام	افتخار احمد حافظ قادری	2009	01
-25	تکمیل الحسنات	افتخار احمد حافظ قادری	2010	01
-26	انوار الحق	افتخار احمد حافظ قادری	2010	01
-27	خزینۂ دُرود و سلام	افتخار احمد حافظ قادری	2010	01
-28	فرموداتِ حضرت داتا گنج بخش ؓ	افتخار احمد حافظ قادری	2010	01
-29	التفکر والاعتبار	افتخار احمد حافظ قادری	2010	01
-30	70 صیغہ ہائے دُرود و سلام	افتخار احمد حافظ قادری	2010	01
-31	ورفعنا لک ذکرک (92 صیغہ ہائے دُرود و سلام)	افتخار احمد حافظ قادری	2011	01
-32	زیاراتِ ایران (تحریر و تصاویر)	افتخار احمد حافظ قادری	2012	01
-33	سفرنامہ زیاراتِ ترکی (تحریر و تصاویر)	افتخار احمد حافظ قادری	2013	01
-34	کتابچہ حضرت دادا برلاس ؒ	افتخار احمد حافظ قادری	2013	01
-35	ہدیۂ دُرود و سلام	افتخار احمد حافظ قادری	2013	01
-36	سفرنامہ زیاراتِ عراق و اُردن (تحریر و تصاویر)	افتخار احمد حافظ قادری	2013	01
-37	دُرود و سلام کا نادر و انمول انسائیکلوپیڈیا (جلد اول و جلد دوم)	افتخار احمد حافظ قادری	2013	01
-38	سدرۃ شریف تا مدینہ منورہ (تحریر و تصاویر)	افتخار احمد حافظ قادری	2014	01
-39	شانِ بتول ؓ بزبانِ رسول ﷺ	افتخار احمد حافظ قادری	2014	01
-40	الصلوات الالفیۃ/صلوات النبویۃ	افتخار احمد حافظ قادری	2015	01
-41	شانِ علی ؓ بزبانِ نبی ﷺ	افتخار احمد حافظ قادری	2016	01
-42	عظائم الصلوات والتسلیمات	افتخار احمد حافظ قادری	2016	01
-43	شانِ خلفائے راشدین ؓ بزبانِ سید المرسلین ﷺ	افتخار احمد حافظ قادری	2016	01
-44	سیدنا حمزہ بن عبد المطلب ؓ	افتخار احمد حافظ قادری	2016	01
-45	الصلوات الالفیۃ بأسماء خیر البریۃ	افتخار احمد حافظ قادری	2017	01
-46	سفرنامہ زیاراتِ ازبکستان	افتخار احمد حافظ قادری	2017	01

01	2017	افتخار احمد حافظ قادری	شاہِ حبشہ حضرت اصحمۃ النجاشی ؓ	-47
01	2017	افتخار احمد حافظ قادری	سفر نامہ زیارتِ ترکی	-48
01	2017	افتخار احمد حافظ قادری	صلاۃ وسلام برائے زیارت خیر الانام ﷺ	-49
01	2017	افتخار احمد حافظ قادری	سفر نامہ زیارت شام	-50
01	2018	افتخار احمد حافظ قادری	سیدنا ابو طالب ؓ	-51
01	2018	افتخار احمد حافظ قادری	الفية الصلوات على فخر الموجودات	-52
01	2018	افتخار احمد حافظ قادری	مناقب والدین مصطفیٰ کریم ﷺ	-53
01	2018	افتخار احمد حافظ قادری	حیات انور	-54
01	2018	افتخار احمد حافظ قادری	شہزادیٔ کونین علیہا السلام	-55
01	2019	افتخار احمد حافظ قادری	مومنین کی مائیں	-56

2. These valuable books have been added in the National Library Collection. The readers of the Library will get Knowledge and information from these books. I hope that National Library of Pakistan will receive all forthcoming publications in future.

With regards,

Yours sincerely

3/4/2019

(Muhammad Riaz)
Assistant Director/Delivery of Books &
Newspapers Branch

Iftakhar Ahmad Hafiz Qadri,
House 999/A-6, Street No.9,
Afshan Colony,
Rawalpindi Cantt.
Cell: 0344-5009536

مختصر تعارف

افتخار احمد حافظ قادری شاذلی، راولپنڈی

ملازمت

- پاکستان میں موجود غیر ملکی سفارت خانوں (شام، لبنان، قطر، سعودی ملٹری اتاشی) میں تقریباً 20 سال بطور معاون عربی زبان واکاؤنٹس میں خدمات سرانجام دیں۔
- سعودی عرب (وزارت دفاع (ابواب الروضۃ، تھورک العربیۃ السعودیۃ) میں تقریباً 10 سال بطور معاون عربی زبان واکاؤنٹس میں خدمات سرانجام دیے۔

فوجی اعزازات (ایوارڈز)

- سعودی وزارت دفاع، ریاض میں بطور سعودی یونیفارم پرسن خدمات سرانجام دیں اور دوران ملازمت حکومت سعودیہ کی طرف سے 2 فوجی ایوارڈز سے نوازا گیا۔

لسانیات

- پاکستان میں سعودی عرب کے ثقافتی مرکز "مرکز تعلیم اللغۃ العربیۃ" سے عربی زبان کا دو سالہ کورس مکمل کیا۔
- سفارت خانہ ایران کے زیر انتظام ثقافتی مرکز خانہ فرہنگ ایران سے فارسی زبان کا ایک سالہ ایڈوانس کورس مکمل کیا۔

زیارت مقدسہ کے اسفار

- وطن عزیز میں موجود زیارت مقدسہ کے علاوہ 11 بلاد اسلامیہ (حجاز مقدس/ شام/ مصر/ مراکش/ ایران/ عراق/ اردن/ لبنان/ افغانستان/ ترکی) میں کئی کئی بار زیارت مقدسہ پر حاضری کے لئے طویل ترین سفر طے کئے اور ان سفروں کے نتیجے میں کئی سفرنامے منظر عام پر آئے۔

تحریری کاوشیں

- الحمدللہ! اب تک 60 کے قریب کتب شائع ہو چکی ہیں جن میں بلادِ اسلامیہ میں زیارتِ مقدسہ کے سفرنامے، شخصیات (خاتونِ جنت سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا، سیدنا علی کرم اللہ وجہہ، سیدنا حمزہ رضی اللہ عنہ، خلفائے اربعہ، شاہ حبشہ) اور درود و سلام کی کتب سرِفہرست ہیں۔

مضامین و مقالات

- روزنامہ نوائے وقت، الاخبار، اوصاف، دی نیشن، مجلہ ضیائے حرم، فیضان مدینہ، پیغام آشنا، نور الحبیب، کاروانِ قمر، طلوعِ مہر اور آئینہ کرم کے علاوہ دیگر کئی رسائل و جرائد میں 100 سے زائد مضامین و مقالات شائع ہو چکے ہیں۔

عالمی کانفرنسز میں شرکت

- سال 1983 اور سال 1984 میں وزارت سائنس و ٹیکنالوجی کی طرف سے OIC کے زیرِ انتظام دو بین الاقوامی کانفرنسز میں بطور معاون عربی زبان شرکت کی۔
- اکتوبر 2007 میں سرزمینِ ایران میں حضرت مولانا جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ پر منعقدہ عالمی رومی کانفرنس میں راولپنڈی ڈویژن کی طرف سے شرکت اور مقالہ پڑھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔
- مارچ 2008 میں یونیورسٹی آف سرگودھا میں انٹرنیشنل رومی کانفرنس میں شرکت اور مقالہ پڑھنے کا شرف حاصل ہوا۔

روحانی سعادتیں اور اعزازات کا حصول

- ستمبر 1996 میں 2 بار بیت اللہ شریف کے اندر حاضری کی سعادتِ عظمیٰ نصیب ہوئی۔
- مرکزی مسجد حضور سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ میں 16 اکتوبر 2001 نمازِ فجر کی اذان دینے کی سعادت حاصل ہوئی۔
- مفتی اعظم عراق حضرت الشیخ السید عبدالکریم بیارہ رحمۃ اللہ علیہ کی 2 بار زیارت کا شرف حاصل ہوا، یہ وہ خوش نصیب شخصیت تھیں جنہیں سال 1932ء میں 2 صحابہ اکرام کے مزارات مبارک کی منتقلی کے موقع پر ان کی زیارت کا شرف حاصل ہوا تھا۔

التماسِ دُعا
معزز قارئین کرام سے درخواست ہے
کہ حضور پُر نور خاتم الانبیاء والمرسلین ﷺ کی
اُمتِ مرحومہ کی بخشش و مغفرت اور بلندی
درجات کیلئے دُعا فرمائیں اور بالخصوص
مصنف کتاب ہذا اور اُس کے مرحوم والدین
کریمین کے لئے بھی دُعاؤں کی درخواست
ہے۔شکریہ
افتخار احمد حافظ قادری

مفلسانیم آمدہ در کوئے تو

شیئاً للہ از جمالِ روئے تو

دست بکشا جانبِ زنبیلِ ما

آفریں بردست و بر بازوئے ما

(خواجہ بہاؤ الدین نقشبندؒ)

ہم مفلس آپ کے کوچے میں آئے ہیں خدارا اپنے چہرہ مبارک کے جمال سے ہمیں کچھ عطا ہو۔

ہماری جھولی کی طرف اپنا دست مبارک بڑھائیں ہم آپ کے دست کرم اور بازو ہمت پر قربان جائیں۔